پیسہ اخبار کلب

توسیع اشاعت پیسہ اخبار:- خدا کا شکر ہے کہ لاکھوں پیسہ اخبار چھاپنے اور نمونے بھیجنے اور پیسہ اخبار کے مہربانوں کی ترغیب اور کوشش اور ہزار اور سو اور سو صفحہ انعامی کتابوں کی نذر کرنیکا نتیجہ یہ نکلا ہے۔ کہ آجکل ماہ سے بیکر ڈیڑھ سو تک ہر روز ہفتہ وار پیسہ اخبار کی خریداری کی درخواستیں اس دفتر میں وصول ہو رہی ہیں کاش یہی نسبت دو ماہ تک بھی قائم رہے تو تھوڑے عرصے میں ناظرین پیسہ اخبار کو خریداری بڑھانے کی مزید کوششوں کی تاکید کرنے سے باز رہوں۔

چار چار خریدار اور سٹائلوگراف قلم کا نذرانہ:- جن حضرات نے میری درخواست مطابق پیسہ اخبار کے چار چار نئے خریدار پیدا کئے ہیں۔ اور انہیں حسب وعدہ ابھی تک پیسہ اخبار نیز قلم (سٹائلوگراف قلمیں) ابھی تک پیش نہیں ہوسکیں وہ اطمینان رکھیں کہ ایک ہفتہ عشرہ میں قلمیں انکی خدمت میں پہنچ جائیں گی۔ یقین تھا کہ اس سے پہلے قلموں کا ذخیرہ وصول ہو جائیگا۔ مگر ابھی تک نہیں ہوا۔ دیگر حضرات بھی جو قلموں کی انتظار میں ابھی تک اپنے پیدا کئے ہوئے چار چار خریدار و صحیح نام بھیجے ہیں۔ وہ قلموں کے ملنے کی طرف سے اطمینان رکھیں۔

بچوں کا اخبار:- (کالنشی ... خریدار پیسہ اخبار ملتان) ۱۵ مارچ کا بچوں کا اخبار شائع ہو چکا ہے۔ اپریل کا پیسہ اخبار کے اس پرچہ کے شائع ہونے تک امید ہے کہ تیار ہو جائیگا۔ اردو زبان میں اپنی قسم کا یہ اکیلا پرچہ ہے۔ جو کارخانہ پیسہ اخبار سے شائع ہوتا ہے۔ اور صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب نے اسے منظور فرمایا ہوا ہے۔

ایدس ابی باد (اخبار خوان۔ لکھنؤ):- یہ حبش (ابی سینیا) کا پایہ تخت ہے۔ جہاں کا بادشاہ نگس پہلے نجاشی منیلک ثانی ہے۔ اس شہر کی آبادی صرف دس ہزار آدمی کی ہے۔ افسوس ہے کہ ابھی تک ایسی کوئی کتاب اردو زبان میں تیار نہیں ہوئی۔ جس میں دنیا کے تمام مقامات مشہور کے نام بھی درج ہوں جس سے اخبار خوان لوگوں کے لئے بڑی دقت ہے۔ کارخانہ پیسہ اخبار نے بعض اردو اخبار بینوں کی اعانت کے لئے جس طرح انگریزی ضروری الفاظ جمع کرکے چھپوا دئے ہیں۔ ایسے ہی دنیا کے تمام جغرافیائی ناموں کا ایک مختصر گزیٹیر بھی چھپوا رہا ہے۔

مفرد دوائیں:- (سلطان علی تحصیلدار سہاگپور) آپنے شیخان خط میں دو صفحوں پر پینسل کی اردو میں ایک فہرست رکھدی ہے کہ ان مفرد دوائیوں کی قیمتیں اور ملنے کا پتہ آپ کو لکھدوں پیسہ اخبار نے یہ کام کب اپنے ذمہ لیا ہے اور اتنی دوائی کی قیمتیں لکھنے کے لئے تو یہ سارا صفحہ بھی پورا نہیں ہوگا۔ کسی لوکل کمیشن ایجنٹ کی معرفت یہ قیمتیں معلوم کر لیجئے۔

عمل ہمزاد:- (م۔س (اندور)) جن صاحب نے مہربانی کرکے ایک لاکھ چھپنے والے پیسہ اخبار میں عمل ہمزاد کا طریقہ چھپوایا ہے آج انکا ایک اور خط مفصل پیسہ اخبار میں کسی دوسری جگہ درج ہے کارخانہ پیسہ اخبار میں سیکڑوں خطوط اس عمل کے متعلق سوالات پوچھنے کے لئے وصول ہوئے ہیں اور ایسے ہی بہت خطوط مولانا حسن نظامی کے پاس بھی وصول ہوئے ہیں۔ اس لئے بجائے فرداً فرداً خط لکھنے کے یہی مناسب سمجھا گیا کہ سب کو بذریعہ اخبار ہی اطلاع دیدیجائے۔ امید ہے کہ اس مہلت میں سب صاحبان کے جوابات آگئے ہیں۔ باقی رہا یہ معاملہ کہ یہ عمل درست ہے یا نہیں۔ یا اس میں کامیابی ہوگی یا نہیں۔ یہ تجربہ کے بعد آپ سمجھیںگے۔ اب جبکہ صدہا لوگ اس عمل کے کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ امید ہے بعفضلہ ہو جائیگا۔ کہ یہ درست ہے یا غلط۔

امریکہ کی مکئی (حکیم ابو صالح عبداللہ نمبر ۲۵۰۱۰):- لکھتے ہیں کہ رسالہ زمیندار بابت ماہ مئی ۱۹۰۵ء میں امریکہ کی جس مکئی "بلنش پر اینک کارن" کی بہت تعریف درج ہے میں اسکا تجربہ کرنا چاہتا ہوں۔ اسکا تخم پانچ سات پونڈ کہاں سے ملیگا۔ آپ کسی ولایت کے ایجنٹ سے کہئے جو ہر بڑے شہر میں موجود ہوتے ہیں۔ وہ آپ کو یہ تخم منگوا دے سکتا ہے۔

انتخاب لاجواب بھی ایک لاکھ چھپے:- شاہ محمد خاں صاحب خوش گپی ہی جو انتخاب لاجواب کے بڑے خیر خواہ معلوم ہوتے ہیں۔ ایک مفصل مضمون میں بحث کرتے ہیں۔ کہ پیسہ اخبار کی طرح انتخاب لاجواب بھی کیوں ایک لاکھ پرچہ چھاپ کر تقسیم نہ کیا جائے۔ آپ کی رائے تو بہت اچھی ہے لیکن ایک لاکھ پرچہ چھاپنے پر خرچ اور محنت بہت برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ اس لئے سردست ایک لاکھ چھاپنے کا حوصلہ کارخانہ نہیں کر سکتا۔ تاہم دس بارہ ہزار پرچہ کسی وقت بہت جلد چھاپ کر تقسیم کیا جائیگا۔ جو صاحب چاہتے ہیں کہ انہیں یا ان کے دوستوں کو جو انتخاب لاجواب ایسا دلچسپ پرچہ خریدنیکا شوق رکھتے ہوں انتخاب کا نمونہ مفت بھیجا جائے۔ وہ مہربانی کرکے ایسی فہرستیں تیار کرکے اس دفتر میں بھیجدیں۔

ہر قسم کے ایجنٹوں کی فہرست:- (احمد علی خاں پشاور) میں نے سال گذشتہ میں ولایت سے ایک ایسی ڈائرکٹری منگوائی تھی جس میں انگلستان کے ہر قسم کا مال دنیا کے مختلف حصوں کو بھیجنے والے ایجنٹوں کے سیکڑوں ہزاروں نام اور تجارت کی مختلف شاخوں کا کام کرنیوالوں کے پتے درج ہیں۔ اسپر میرے دس روپے خرچ ہوئے تھے جو شخص ولایت کے ساتھ کام کرنا چاہتا ہو۔ اس کے لئے نہایت بیش قیمت خزانہ ہے۔ میں آپ کو اسی قیمت پر دیدونگا۔

پچیس پیسہ اخبار مفت:- (حافظ عبدالکریم سہارنپور) جن پچیس صاحبان کو پیسہ اخبار مفت شروع سال میں نذر کیا گیا تھا۔ ان کے نام پیسہ اخبار شائع ہو چکے تھے۔ شروع سنہ ۱۹۰۶ء تک اب اور کسی صاحب کو بالکل مفت پیسہ اخبار نہیں دیا جائیگا۔

پانی ٹھنڈا کرنے کی مشین:- (اشرف یار خاں خریدار نمبر ۲۷۷۴۲) مجھے اس مشین کے متعلق کوئی ذاتی واقفیت نہیں کہ بلا کچھ خارجی اجزا داخل کرنے کے پانی ٹھنڈا کرتی ہے۔ جو صاحب واقف ہوں رفاہ عام کے لئے اطلاع دیں۔

ہندوستان میں پلیگ۔ ہیضہ اور قحط سے اموات:- (خریدار نمبر ۳۱۴۲۸) دریافت کرتے ہیں۔ کہ کیا جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار کے یہاں کوئی ریکارڈ اس قسم کا ہے کہ پچھلے پانچ سال کے اندر مندرجہ بالا حوادث سے جس قدر موتیں ہندوستان کے ہر صوبہ میں ہوئی ہیں صحیح طور سے تخمینہ کی جاسکیں اگر پانچ سال کے اعداد نہ مل سکیں تو کم از کم پچھلے سال کے اعداد معلوم ہو سکیں۔ واضح رہے کہ شروع سے لیکر آجتک طاعون کی موتیں جو سنہ وار طور پر رجسٹر ہوئی ہیں حسب ذیل ہیں۔

سنہ ۱۸۹۶ء	۱۴۰۴ (پوری رجسٹر نہ ہوئیں)
سنہ ۱۸۹۷ء	۵۶۰۵۰
سنہ ۱۸۹۸ء	۱۰۱۹۵۳
سنہ ۱۸۹۹ء	۱۳۴۴۸۹
سنہ ۱۹۰۰ء	۹۳۱۵۰
سنہ ۱۹۰۱ء	۲۷۳۶۶۹
سنہ ۱۹۰۲ء	۵۷۷۴۲۷
سنہ ۱۹۰۳ء	۸۵۱۲۶۳
سنہ ۱۹۰۴ء	۱۰۲۲۲۹۹
سنہ ۱۹۰۵ء (صرف ۱۸ فروری تک)	۲۲۳۶۹۰

ہیضہ اور قحط کی اموات میں تلاش کرکے پھر درج کرونگا

پیسہ اخبار کا انٹرویو:- منشی حبیب الرحمن صاحب بمبئی سے لکھتے ہیں۔ کہ ایک جاپانی عالم کے ساتھ جو پیسہ اخبار کے قائم مقام نے انٹرویو کیا تھا وہ بمبئی کے ایک ... پارسی اخبار نے تمام و کمال چھاپا ہے۔ اور اسے بہت پسند کیا گیا ہے۔ مگر معلوم نہیں کہ اسی طرح ... اپنی دستخط بھی چھاپا ہو جو پیسہ اخبار ...

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۹ اپریل ۱۹۰۶ء

مجلس عزا میں حضور نظام کی شرکت

اگرچہ حیدرآباد میں لاکھوں روپیہ محرم کی نذر و نیاز میں خرچ کیا جاتا اور بہت بڑی دھوم دھام ہوتی ہے لیکن حیدرآباد کی تاریخ میں کوئی ایسی نظیر نہیں ملتی کہ نظام حیدرآباد بنفس نفیس کسی مجلس میں شریک ہوں کیونکہ حیدرآباد کی رسم کے بموجب ... نہیں کی جاتی ہیں۔ کہ فرمانروا کا انتقال ہو جائے تو محل سرا کی کوئی دیوار توڑ کر جنازہ نکال دیا جاتا تھا اور اس کے جانشین فی الفور تخت نشین کیا جاتا تھا اور اس سے کہا جاتا کہ مرحوم آپ پہ تصدق ہوگئے۔ گویا ان لفظوں میں موت اور مرنے کے الفاظ نہ بولے جاتے تھے۔ ... نظام کو کسی جنازہ میں اگرچہ باپ ماں کا ہو شریک ہونا رسم سلطنت کے خلاف تھا۔ ... نظام دکن مختون نہیں ہوتا۔ اور ختنہ کو فال نیک نہ سمجھا جاتا۔ لیکن اعلیٰ حضرت نظام الملک آصف جاہ میر محبوب علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہ و اقبالہ نے اپنی طبیعت اور رجحانہ فطرت سے اس قسم کی باتوں سے بالکل ترک کیا۔ اور بہ نفس نفیس اپنی دادی صاحبہ اور پیاری لڑکی کے جنازوں میں شریک ہوئے۔ اپنی چوبی سکھ کے شکر کے ... مسجد میں تشریف لے گئے۔ اکثر زیارات اور نذر و نیاز کے کاموں کو اپنی ذات سے انجام دیا۔ اور فی الحال نواب میرزا فیاض علیخاں صاحب کے دیوان خانہ محاذی رزیڈنسی کی مجلس میں جہاں جناب میرزا اوج پڑھتے ہیں۔ اور ہزاروں شرفا و امرا کا بلا قید مذہب جماؤ ہوتا ہے مع اشراف کے تشریف لیگئے۔ اور منبر کے قریب بیٹھکر مرثیہ سنا۔ سلام آخر میں دستار مبارک اوتار کر دعا میں شریک ہوئے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ حضور نظام کی اس شرکت اور اس عجز و نیاز کا جو اثر تمام مجلس پر پڑا ہوگا یا اُس کے دریافت ہونے سے دوسرے قلوب پر جو اثر پڑ سکتا ہے وہ اپنی نوعیت میں کیسا لاثانی ہے۔ اس سے قبل حیدرآباد میں سالار جنگ اول نواب محمد تراب علیخاں صاحب بہادر مرحوم نے میر انیس مرحوم کو طلب فرمایا تھا۔ اور تمام حیدرآباد سننے کو امنڈ پڑا تھا۔ لیکن سر آسمانجاہ بہادر کی طرف سے کہا گیا تھا کہ اگر میر انیس منصب داری پگڑی سر پر رکھکر دوسری کرسیوں کے برابر بیٹھکر مرثیہ پڑھیں تو وہ ایک مجلس میں پڑھنے کے لیئے دس ہزار روپے پیش کرینگے لیکن میر انیس نے ان باتوں کو پسند نہیں کیا۔ اور کہا کہ میں جس وضع سے اہلبیت کے دربار میں جاتا ہوں اس کے خلاف دوسری وضع اختیار نہیں کر سکتا۔ اسی بنا پر سر آسمانجاہ شریک نہ ہو سکے تھے۔ پس آج نواب فیاض علی خاں کے دیوانخانہ میں اعلیٰ حضرت کا بہ نفس نفیس تشریف لانا بانی مجلس اور جناب اوج دونوں کو لاثانی فخر و مباہات کا باعث ہے۔ اور ہر شیعہ سُنّی دل حضور نظام کے لیئے عمر و اقبال کی زیادتی کا دعاگو ہوگا۔ کاش حضور نظام جمعہ کی نماز ادا کرنے کو مسجد میں تشریف لیجایا کریں جیسے کہ ہر ترک سلطان ہر جمعہ کو فریضہ مسجد میں ادا کرتے ہیں اور عیدین کی نمازوں میں بھی بنفس نفیس شریک ہوا کریں تو حضور والا کی شرکت سے بہت سے نتائج حسنہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور اسلام کی شان و شوکت میں ایک قابل قدر عروج ظاہر ہو سکتا ہے۔ حضور نظام کا وجود ہر وجہ سے اس زمانہ میں غنیمت ہے۔ لیکن جو شان رفیع خداوند کریم نے انہیں عطا کی ہے وہ اس کے ذریعہ سے بے اندازہ نفع رسانی ملک و ملت کر سکتے ہیں بشرطیکہ اس طرف متوجہ ہوں۔ ...

مذاق شاعرانہ اور قومی مجالس

نہایت افسوس کی بات ہے کہ ابھی ہماری قومی مجالس کے منتظم پورے طور پر اُدھر متوجہ نہیں ہوئے کہ ان جلسوں میں جو اصلاح قوم یا قومی تعلیمگاہ وغیرہ اشیا کی مدد کے لیئے روپیہ جمع کرنے کے واسطے منعقد ہوتے ہیں نظمیں پڑھنے پر بہت سا وقت ضائع کرنا بہت معیوب بات ہے۔ میں بارہا ان کالموں میں اس عادت اور رسم کا نقص ظاہر کر چکا ہوں مگر افسوس ہے کہ جسقدر اثر کی اُمید تھی ابھی مترتب نہیں ہوا ہے۔ اخبار کے پڑھنے والے اس بات کے شاہد ہیں کہ انجمن حمایت اسلام لاہور کے اکثر سالانہ جلسوں کے بعد میں نے ان جلسوں میں نظموں کے اس قدر استعمال کرنے کی مخالفت کی ہے۔ اور اس رسم کے نقص بتلائے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ جس قدر اصلاح ہونی چاہیئے ابھی نہیں ہوئی۔ البتہ منتظمان محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی توجہ کی تعریف کرنی چاہیئے کہ انہوں نے اپنے جلسوں میں قصیدہ خوانی اور غزل گوئی کا خاتمہ کر دیا ہے۔ سرسید احمد خاں مرحوم کے زمانہ میں ایجوکیشنل کانفرنس کے جلسوں میں بہت سی نظمیں پڑھی جاتی تھیں مگر نواب محسن الملک بہادر نے اپنے پروگرام تیار کرنے میں انہیں خارج کر دیا۔

ظاہر ہے کہ کلام منظوم کلام منثور کی نسبت تصنع اور تکلف سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور وہ قومی مجالس جن کی غرض فوری غرض یا بحث مباحثہ کرنا ہے انہیں غزل اور قصیدہ اور تک بندی سے کیا تعلق۔ میں یہ نہیں کہتا کہ نظم بالکل فضول چیز ہے۔ اپنے موقع پر اس کے بہت فائدے ہیں۔

ہر سخن موقعے و ہر نکتہ مکانے دارد

میں نے سنا ہے کہ اب کے شمس العلما مولوی نذیر احمد صاحب دہلوی نے بھی انجمن حمایت اسلام کے جلسہ میں اس موقعہ پر اس شعر و شاعری کے میلان کے نقص جتلائے ہیں۔ اور صلاح دی ہے کہ نوجوانان قوم کو بجائے نظم میں رعایت الفاظ تلاش کرنے میں وقت عزیز کھونے کے مفید ایجادوں اور اختراعوں میں دماغ سوزی کرنی چاہیئے۔

ہمارے مذاق اس بارہ میں اس قدر خراب ہو گئے ہیں کہ جب کسی قومی جلسہ میں ایک ایسا شخص کھڑا ہو جاتا ہے جو اپنی نظم نہایت دلکش آواز سے پڑھ سکتا ہے تو سب لوگ اُدھر متوجہ ہو جاتے ہیں اور اُس کی داد دینے لگتے ہیں۔ خواہ اُس کا مضمون کتنا ہی معمولی یا قابل اعتراض بھی ہو۔ مقابل اس کے اگر کوئی دوسرا شخص ایک مفید عام مسئلہ پر نہایت قابلیت سے تقریر کرے۔ تو اس پر ویسی توجہ کرنی چاہیئے نہیں کیجاتی۔ نظمیں ہمارے رسالوں اور اخباروں میں کافی چھپتی ہیں جو لوگ انہیں خوشحالی سے سننا چاہیں۔ وہ بیچ کے جلسوں میں یا گراموفون اور فونوگراف کے ذریعہ سن لیا کریں لیکن منتظم بالشان قومی جلسوں کو محض دلچسپی کا ذریعہ نہ بنایا کریں۔ ہمارے ملکی لٹریچر اور شاعری مذاق ...

مسلمان اخبارات اور سودیشی تحریک

ہمعصر آرمی نیوز افسوس کے ساتھ یہ لکھتا ہے کہ بعض مسلمان اخبارات سودیشی تحریک کی سخت مخالفت کر رہے ہیں۔ حالانکہ وہ اس کے خلاف کوئی معقول دلیل پیش نہیں کر سکے۔ انہیں اندیشہ ہے کہ سرکار سودیشی تحریک سے ناراض ہے۔ حالانکہ لارڈ منٹو ایک نہیں دو مرتبہ علانیہ ظاہر کر چکے ہیں کہ آپ سودیشی تحریک کے بدل و جان مؤید ہیں۔ آرمی نیوز لکھتا ہے کہ ان اخبارات کی اگر کوئی دلیل سودیشی سے اختلاف کرنے کی ہے تو یہی ہے کہ بنگالیوں کی اختراع ہے۔ اور وہ پوچھتا ہے کہ کوئی اچھی تجویز خواہ وہ کسی کی اختراع ہو۔ جب ہمارے سامنے آ جائے تو ہم اسے کیوں نہ اختیار کر لیں۔ بیشک اسلام کا یہی اصول کلیہ ہے۔

ساہوکاروں کا روپیہ

سر چارلس ریواز ایکٹ انتقال اراضی کے نتائج کے متعلق لکھتے ہیں کہ اسکا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ کاشتکاروں کی فضول خرچی کم ہو گئی ہے اور ساہوکاروں کا بہت سا روپیہ جو زراعت میں لگا رہتا تھا۔ وہ اب تجارت میں جا لگا ہے۔ ہمعصر سول ملٹری گزٹ سوال کرتا ہے کہ جب یہ شکایت مسلمہ تھی کہ زمینداروں کو روپیہ دیکر ساہوکار جونک کی طرح انکا خون چوستے ہیں۔ تو تاجروں کو روپیہ دیکر وہ کیوں انکا خون چوسیں گے۔ واضح رہے کہ کاشتکار لوگ بہت سیدھے سادے اور نادان ہوتے ہیں۔ اور ساہوکاروں کا جادو بہت سہولیت سے چل سکتا ہے۔ مگر تاجر جو عموماً شہروں میں رہتے ہیں وہ ساہوکار کو سوائے مناسب یا مقررہ سود کے اور کچھ نہ دینگے اس لئے ان دونوں حالتوں میں بہت فرق ہے۔

نیشنل کانگریس اور مڈغسکر گورنر جنرل

حال میں ہندوستان کے مڈغسکر گورنر جنرل نے کانگریس کی تعریف موزوں الفاظ میں کی کہ اُس کے مقاصد سے ہمدردی ظاہر کی ہے۔ "نبی کی اپنے وطن میں عزت نہیں ہوتی"۔ مڈغسکر گورنر جنرل اپنے علاقہ میں دورہ کر رہا تھا رعایا نے خیر مقدم کا ایڈریس پیش کیا۔ اس کے جواب میں گورنر صاحب نے فرمایا۔ برٹش انڈیا میں انڈین نیشنل کانگریس قائم ہے جو رعایا کی خواہشات اور شکایات گورنمنٹ ہند کے سامنے پیش کرتی ہے مڈغسکر علاقہ کی ہندی رعایا کو بھی اسی قسم کی قومی کانگریس قائم کرنی چاہیئے جو رعایا کی شکایات ضروریات اور تمناؤں کا اظہار کرے۔ اور گورنمنٹ کا ہاتھ نظم و نسق میں بٹاتی رہے۔ انڈین نیشنل کانگریس کے حامیوں اور ارکانوں کو بعض انگریز حکام کی بے اعتنائیوں اور سرد مہریوں سے پست ہمت نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر انکی خواہشات جائز ہیں تو ایک نہ ایک روز ضرور

منظور کیجائیگی

سر ہنری کاٹن کی نئی تجویز تقسیم بنگالہ!

سر ہنری کاٹن نے یہ دیکھکر کہ تقسیم بنگال کی منسوخی ممکن نہیں ہے ایک نئی تجویز تقسیم بنگال تیار کی ہے۔ اور اس کی کیفیت شائع کرا کر انڈین پارلیمنٹری کمیٹی میں تقسیم کر دی ہے۔ اس نئی تجویز کو اگر وزیر ہند منظور کر لے۔ تو تمام بنگالی بولنے والی آبادی ایک گورنمنٹ کے ماتحت آ جائیگی۔ اور موجودہ تقسیم بنگال کے خلاف جسقدر شورش اور سخت برہمی اور بے چینی پیدا ہو رہی ہے وہ بالکل دور ہو جائیگی اور مشرقی بنگال کے نئے حکام مع لفٹنٹ گورنر دوسرے صوبہ میں منتقل ہو جائینگے۔ نئے صوبہ کا دارالخلافہ پٹنہ ہوگا۔ چھوٹا ناگپور۔ اور بہار ملاکر ایک نیا صوبہ بنایا جائیگا۔ اور بنگال خاص سے کوئی تعلق نہیں رہیگا۔ صوبہ بنگال کا رقبہ معہ دیسی ریاستوں کے ایک لاکھ ساٹھ ہزار مربع میل اور آبادی پانچ کروڑ چالیس لاکھ ہوگی۔ مگر بہار اور چھوٹا ناگپور کا رقبہ معہ دیسی ریاستوں کے نوے ہزار مربع میل اور آبادی تین کروڑ دس لاکھ ہوگی۔

اس میں ترمیم کی بھی گنجائش ہے

اس میں خفیف ترمیمات ہو سکتے ہیں یعنی چھوٹا ناگپور کا ضلع مان بھوم اور بہاگلپور کا ضلع مالدہ بنگال میں شامل کئے جا سکتے ہیں اور گورکھپور اور بنارس ڈویژن نئے صوبہ میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔ شاید اس کے خلاف اخراجات کثیر کا اعتراض کیا جائیگا۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ کیونکہ کئی سرکاری عمارات کرایہ پر دیجا سکتی ہیں یا نیلام کے ذریعہ سے ایک معقول رقم وصول ہو سکتی ہے۔ لیکن اہل بنگال کی شکایت کے مقابلہ میں دو چار لاکھ روپے کا خرچ کچھ بات نہیں ہے۔ اہل بہار نے بہت دفعہ گورنمنٹ سے درخواست کی ہے کہ انکو بنگال سے علیحدہ کر دیا جائے۔ جنکا زبان یا نسل یا جغرافیائی رشتہ اہل بنگالہ سے بہت تھوڑا ہے۔ بنگال خاص معہ آسام ایک گورنر معہ کونسل کے ماتحت رہ سکتا ہے۔ مغربی حصہ کا انتظام ایک کمشنر کے سپرد کیا جا سکتا ہے۔

آفتاب کے سایہ تلے کوئی چیز بیکار نہیں

ہندوستان میں کتنی چیزیں بیکار اور ردی پڑی رہتی ہیں۔ بجائیکہ یہ زمانہ سائنس کی ترقی کا ہے۔ اس وقت کوئی ردی چیز نہیں پھینکی جاتی۔ ردی کاغذ۔ ردی چیتھڑے۔ ہڈیاں وغیرہ سب کام آتے ہیں۔ بلکہ کوڑا کرکٹ تک بہی کار کا کام دیتا ہے۔ موریوں اور بدرؤں کے گندے پانی سے کھیت سینچے جاتے ہیں شہر بنگلہ کی میونسپلٹی کو ہر روز بدرؤں کے پانی اور کوڑے کرکٹ

لاکھوں روپئے کی آمدنی ہے۔ کوڑا کرکٹ چھلنی سے ریشم کی جو پیداوار ہوتی ہے۔ حال میں انگلستان میں ایک امیر لارڈ میشم مر گیا ہے۔ جو بڑا موجد تھا۔ پہلے پہل اسی نے ریشم کے ردی ٹکڑے ایک ریشم کے کارخانہ میں پڑے ہوئے دیکھے تھے۔ انسے کام لینے کا خیال آیا اور اس نے ایک مشین ایجاد کی کہ ردی ریشم سے لاکھوں روپئے کما گیا۔

مدعی سست گواہ چست

عقبہ کے متعلق جو پیچیدہ اور متوحش خبریں اب تک انگریزی وسائل سے حاصل ہوئی ہیں۔ ان سے روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ تمام پریشانی انگلستان کی مصر کی خاطر نہیں ہے۔ بلکہ اپنی خاطر ہے۔ اگر ٹرکی طاقت بندر عقبہ میں بہت مضبوط ہو جائے تو انگریزی راستہ ہندوستان کو پہلے کی نسبت مسدود ہو جائیگا۔ کیونکہ ٹرکی کا ارادہ اس مقام کو حجاز ریلوے کا ٹرمنس بناکر بحیرہ قلزم کی تجارت اور سواریاں حاصل کرنیکا ہے۔ اور ممکن ہے کہ مکہ اور مدینہ کی حفاظت کے لئے بھی ترکوں کو عقبہ پر قبضہ کرنے کی ضرورت لاحق ہوئی ہو۔ بہرحال اس قضیہ میں یہ بات دلچسپ ہے کہ مصر جو مدعی ہے وہ سست ہے اور انگریز جو گواہ ہیں وہ چست ہیں۔ اور ٹرکی جو مصر کی شہنشاہ ہے اسپر چوری کا الزام لگایا جاتا ہے۔ سچ ہے

ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند

جبتک ٹرکی بزور شمشیر اپنی حفاظت نہیں کر سکتی وہ کسی بات کی حقدار نہیں۔

ایجوکیشنل کانفرنس کی گذشتہ اجلاس کی رپورٹ

ایک بزرگان علیگڑھ نے ایجوکیشنل کانفرنس کے گذشتہ اجلاس کی رپورٹ اتنی جلدی شائع کرکے ایک کرامت کا ثبوت دیا ہے۔ اگر وہ اسبات کے قائل نہ ہوں کہ بجز اولیا کے کوئی کرامت ظہور میں آ سکتی ہے۔ گذشتہ انیس سال میں باوجود متواتر وعدوں کے کبھی اس کانفرنس کی رپورٹ انعقاد اجلاس سے سال سوا سال گذر جانے سے پہلے شائع نہ ہوئی تھی۔ امسال کی گرمی کے لئے نواب محسن الملک بہادر خصوصیت سے مبارکباد کے مستحق ہیں کہ جنہوں نے اور مناسب شخصوں کو رپورٹ مرتب کر کے چھاپنے کا کام سپرد کیا۔ اگر ہمارا اندازہ غلط نہیں تو مسٹر آر۔ پی۔ قادری اسسٹنٹ ایڈیٹر کو بھی کچھ کریڈٹ اس مستعدی کا ملنا چاہیئے کہ جنکی غیر معمولی کوشش سے امسال رپورٹ بہت جلدی بھی اور بہت مکمل بھی چھپی ہے۔

سرکاری اخبار

انڈین ٹریڈ جرنل کہ جسکی مخالفت ٹائمز آف انڈیا نے کی تھی اور سٹیٹسمین کلکتہ اور دیگر اخبارات نے بھی اسی بنا پر کی تھی کہ سرکاری اخبار ہوکر آیندہ کئی باتیں سرکار کی مقررہ پالیسی کے خلاف ہیں۔ اخبار

سٹیٹسمین میں لکھتا ہے کہ ترکی کی نسبت ایسے مخالفانہ پیرایہ میں جو کچھ لکھا اس رسالہ کا ایک قابل افسوس امر ہے کہ جس سے بین الاقوام پیچیدگیوں کا پیدا ہونا ممکن ہے اور اسکے آگے ویسے ہی اعتبار درج ہیں۔ جیسے کہ دیگر تجارتی اخبارات میں درج ہوتے ہیں معلوم نہیں کہ ترکی کے متعلق وہ کیوں زیبا پیراگراف ٹریڈ جرنل میں چھپا ہے کہ جس سے سٹیٹسمین کو بین الاقوام پیچیدگیوں کا اندیشہ ہے۔ بہر حال رسالہ سرکاری ہے ہیں ہونا چاہئیے۔ تاکہ ذرا ذرا سی باتوں میں اختلاف نہ ہوا کرے۔

سودیشی تحریک کا اثر مصنوعات پر

نصف سال مختتمہ ۳۰ دسمبر گذشتہ میں ایک سو چالیس نئی کمپنیاں قائم ہو کر باضابطہ طور پر درج رجسٹر ہوئیں۔ انکا کل سرمایہ ۱۸۷۱۱۹۴۸۵ روپے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ انکا آغاز سودیشی تحریک سے ہوا ہے۔ از نیل بینکنگ اور قرضہ دینے والی کمپنیاں ۲۲ انشورنس کمپنیاں چالیس ٹریڈنگ کمپنیاں ہیں۔ سترہ ریل کی کانیں کوئلہ اور سونا نکالنے والی ہیں ۳۲ دسمبر کے بعد کئی ریلوں کے کارخانے قائم ہو چکے ہیں۔ اس کیسکو انکار نہیں ہو سکتا کہ ہندوستان کی مالی تجارت اور افلاس سے رستگاری اس وقت نصیب ہوگی جب اس کے مصنوعات ترقی کرینگے اور ملک کی باہر جانے والی دولت کو یہیں رکھنے کی کوشش کیجائیگی۔

ہر ایک بھی خواہ کا فرض اولی ہے کہ وہ صنعت و دولت کو دل و جان سے ترقی دے۔

دل کے خوش رکھنے کو الخ

انجمن حمایت اسلام لاہور کی ایک شکایت انجمن سفیر بمبئی کے متعلق پچھلے دنوں پیسہ اخبار میں چھپی تھی۔ معلوم ہوا کہ انجمن کی مینجنگ کمیٹی کے جلاس میں کسی ممبر نے ذکر کیا ہے کہ پیسہ اخبار میں کچھ جواب چھپوانا چاہئیے کہ گویا ہمیں اس کی تحریرات کی کچھ پرواہی نہیں ہے سمجھے یہ بات سنکر ہنسی آئی۔ اور ان کبوتروں کی وہ عادت یاد آگئی ہے کہ جب بلی انکی ڈربہ میں جا گھستی ہے تو مشہور ہے کہ کبوتر آنکھ بند کر لیتے ہیں اور دل میں سمجھتے ہیں کہ اب بلی ہمیں نظر نہیں آتی۔ ایسے ہی اب ہم بھی بلی کو نظر نہیں آتے مگر بلی دم زدن میں میاں کبوتر کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ انجمن کے اولوالعزم اور عالیدماغ ممبروں کو سوچنا چاہئیے کہ پیسہ اخبار کی تحریرات سے وہ ایسا سلوک نہیں کر سکتے اس بنا پر اگر معاملہ کے ہر پہلو پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انجمن پہ جو اعتراض کئے جاتے جب انکا جواب پبلک کو اخبارات میں نظر نہیں آتا تو اس کی بدظنی بڑھ جاتی ہے۔

کابل میں گرانی

معلوم ہوا ہے کہ کابل میں جہاں عموماً نرخ اجناس گراں رہتا ہے آج کل آٹا کابلی روپیہ کا فی آدھ سیر ہے۔ اور کابلی آدھ سیر ہندوستان کے چار سیر کے برابر ہے۔ افغانستان میں پیدل سپاہی کی تنخواہ دس روپیہ اور رسالہ کی بلحاظ سے بشمول آٹھ سات روپے کا آٹا ایک آدمی کیلئے کافی ہوتا ہے ہرچند کہ امیر حبیب اللہ خاں زاد عزہ کی بیداد مغزی کی بہت سی حکایات سنی جاتی ہیں مگر تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بخلاف اپنے والد بزرگوار کے جو سلطنت کی ہر مہم اپنے ہاتھ سے طے کرتے تھے امیر حال نے تمام اختیارات سیاہ و سفید کے عضدالدولہ کے ہاتھ میں دے رکھے ہیں۔ اور خود زیادہ نہیں سنتے

استحکام سلطنت افغانستان

تاہم یہ بات کابل کی تاریخ میں عجائبات میں شمار رہنے کے قابل ہے کہ امیر کابل پایۂ تخت سے باہر چلا جائے اور اپنے بھائی کو کابل کا حاکم بنا کر چھوڑ جائے جیسی کہ حال میں امیر حبیب اللہ خاں زاد عزہ سردار نصر اللہ خاں کو حاکم کابل بنا کر جلال آباد کو گئے تھے۔ اور یا حاکم کابل اپنے آپکو بادشاہ کابل مشتہر کر دے یا سلطنت کے حدود کے اندر یا باہر سے کوئی محمدزئی خاندان کا کوئی رکن دعویدار تخت کابل پر حملہ کرکے اسے فتح نہ کرلے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امیر صاحب مرحوم کی سختی کی پالیسی کا نتیجہ ہے کہ حدود

ہیں کہ اندر کسی شخص کو جرأت سرتابی اور یارائے فساد باقی نہیں۔ جو امن کہ استحکام افغانستان کے حق میں فال نیک ہے۔

بابو سریندر ناتھ بنرجی سے ہمدردی

ہندوستان کے مختلف مقامات لاہور۔ دہلی۔ مدراس۔ بمبئی پونا۔ الہ آباد۔ چٹاگانگ۔ بردوان وغیرہ وغیرہ سے بابو سریندر ناتھ کو بیسیوں ہمدردی کی تاریں قیدیان پہنچ رہی ہیں۔ اور جابجا پبلک جلسوں میں اس سلوک پر اظہار افسوس کیا جا رہا ہے۔ جو بابو سریندر ناتھ سے باریسال کے مجسٹریٹ ضلع نے کیا ہے۔ اخبار انگلشمین بابو سریندر ناتھ کو الزام دیتا ہے کہ اس نے قانون کی مخالفت کی اور سٹیٹسمین نرم سی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ امرتا بازار پتریکا نے افسوس کیا ہے کہ بابو سریندر ناتھ بنرجی نے جرمانہ کیوں فوراً ادا کر دیا۔ اور جرمانہ دینے سے انکار کر کے قید ہونا منظور نہ کیا۔ ٹریبیون نے ایک لیڈر لکھا ہے کہ پنجاب میں لوگوں کو بابو سریندر ناتھ سے بڑی ہمدردی ہے۔ اور بیس سال پہلے انکو قید ہونے پر جو جوش پنجاب میں ظاہر کیا گیا۔ اب اس سے بہت زیادہ ہے۔ اگر بابو سریندر ناتھ کو جو ہردلعزیزی اس تکلیف سے ہوئی ہے وہ انکی ذاتی اور کسی کوشش سے حاصل ہوتی۔ اسی طرح مشرقی بنگالہ کی گورنمنٹ

نے اپنی غلط کاریوں کی تعداد میں ایک اور کا اضافہ کر لیا۔

انڈین کیڈٹ کور

امپیریل کونسل کے ایک پچھلے اجلاس میں انڈین کیڈٹ کور کے بابت طلبا کی ترقی کے متعلق جو جواب گورنمنٹ کی طرف سے مسٹر گوکھلے کو دیا گیا ہے وہ بہت کچھ اطمینان دلانے والا نہیں ہے۔ اگر لارڈ کرزن کی ایسی عمدہ سکیم کے تیار شدہ نونہالوں کو فوجی حکام اس بے مہری سے دیکھیں گے کہ سوائے والیان ریاست کو انکے خدمات مستعار دینے۔ امپیریل سروس فوج میں لگنے یا کمانڈنگ افسروں کے سٹاف میں بھرتی کرنے کے انہیں باقاعدہ افواج ہند میں کوئی عہدہ نہ دیا جائیگا۔ تو یہ پبلک میں اور بدظنی پیدا کریگا۔ کہ گورنمنٹ انگریزی ہندوستانیوں پر اتنا اعتبار بھی نہیں کرتی کہ جن لوگوں کی نسبت اتنے اتنے وعدے ہو چکے ہیں۔ انہیں بھی باقاعدہ فوج میں عہدہ نہیں دیا جا سکتا۔

سیل ساش ایجنسی

لاہور کی سیل ساش ایجنسی کی دوسری سالانہ رپورٹ ہم کو پہنچی ہے جس سے بخوبی ظاہر کیا گیا ہے کہ ایجنسی بہت ترقی کر رہی ہے۔ اور بہت لوگوں کو نوکریاں بہم پہنچانے میں اسے کامیابی ہوئی ہے۔ بیشک اگر دیانتداری سے یہ کام کیا جائے تو فریقین کو

فائدہ ہو سکتا ہے۔ ایجنسی کے مالکان کے نام ایم ایس ڈیون ایسکوائر اور جی ملس اسکوائر لکھے ہوئے ہیں جو ظاہرا یوروپین نام معلوم ہوتے ہیں مگر یہ رپورٹ کی انگریزی دیسی زبان معلوم ہوتی ہے اگر مالکان ایجنسی انگریز نہیں تو اندیشہ ہوتا ہے کہ اور باتوں کو بھی وہ اسی طرح مانگے ہوئے رنگ میں نہ چھپاتے ہوں جیسا کہ ناموں کو چھپایا ہے۔

واقعات باریسال

بابو سریندر ناتھ بنرجی سے جو سلوک باریسال میں ہوئی ہے اسکے قانونی پہلو پر کلکتہ ہائیکورٹ بار غور کر رہا ہے۔ ان نامور مقنن کی رائے میں قانونی نقطہ سے مجسٹریٹ باریسال کی کاروائی کسی طرح بھی جائز نہیں۔ اور کانفرنس کا بند کرنا کسی طرح جائز نہ تھا۔ مدراس میں مہاجن سبھا نے جلسہ کر کے نہ صرف بابو سریندر ناتھ سے ہمدردی ظاہر کی بلکہ گورنمنٹ مشرقی بنگالہ کی اس نامناسب کاروائی سے مخالفت کے رزولیوشن پاس کیے۔ مسٹر مارلے صاحب وزیر ہند کی خدمت میں بذریعہ تار برقی ایک مختصر میموریل روانہ کر دیا گیا۔ سٹیٹسمین نے ایک خاص نامہ نگار باریسال کے واقعات کی تحقیقات کے لیے بھیجا تھا۔ جس سے معلوم ہوا کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ . . . . کی اجازت کے سوائے کچھ بھی نہ چلا

نہیں سکتا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کمشنر کی اجازت کے سوائے اور کمشنر صاحب لفٹننٹ گورنر کی اجازت کے سوائے نہیں بتلا سکتا کہ جسے حاصل کرکے کیفیت بیان کریگا اس نے وعدہ کیا تھا۔ مگر اسے پورا نہیں کیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ باریسال کا حادثہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اپنے لاٹ صاحب کے منشا کے مطابق پیدا کیا ہے۔ بابو سریندر ناتھ بنرجی بہت جلد انگلستان جانے والے ہیں۔ تاکہ معاملہ تقسیم بنگال کی منسوخی پر زور ڈالیں۔

انڈین ٹریولنگ فیلوشپ | ۱۵ اپریل کے "انڈین سوشیالوجسٹ" سے معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت شیام جی کرشنا ورما نے مندرجہ ذیل چند گریجوایٹوں کو جن کے نام یہاں درج کیے جاتے ہیں اپنے فیلوشپ اور سکالرشپ دیئے۔ مسٹر شیام جی کرشنا کے پاس کل (۱۵۳) درخواستیں گئی تھیں مگر مستحق چند ہی قرار دیئے گئے (۱) "ہربرٹ انڈین فیلوشپ" مسٹر [illegible] ناتھ چیٹرجی ایم اے پروفیسر ڈوف کالج (۲) "سوامی دیانند سرسوتی فیلوشپ" مسٹر معین الدین احمد بی اے (الہ آباد) سابق ایڈیٹر "انڈین [illegible]" گزٹ علیگڈھ (۳) "رانا پرتاب سنگھ فیلوشپ" کنہیا لال ورما ایم اے باشندہ ریاست اودے پور پروفیسر گورنمنٹ کالج اجمیر (۴) "سیواجی فیلوشپ" ونائک دامودر [illegible] بی اے ایڈیٹر "دے ہارٹ" بمبئی (۵) "اکبر فیلوشپ" مسٹر پربھات سی سین بی اے (کلکتہ) کو دیا گیا ہے (لیکچرشپ) (۱) "ایڈمنڈ برک انڈین لیکچرشپ" [illegible] پروسان بی اے ایل ایل بی سابق ایڈیٹر "ہندو" [illegible] ممبر آرین ایجوکیشن سوسائٹی (۲) "[illegible] لیکچرشپ" مسٹر ونائک نرائن [illegible] بی اے ایل ایل بی۔ سودیشی مصنوعات کے بانی کو دیا گیا ہے۔ یعنی دو صوبہ بنگال تین بمبئی ایک راجپوتانہ اور ایک صوبجات متحدہ کے حصہ میں آیا۔ مگر پنجاب محروم رہا۔ وظائف حاصل کرنے والوں میں صرف ایک مسلمان ہے۔ باقی ہندو ہیں۔ مسٹر کرشنا ورما کہتے ہیں جو درخواست کنندگان میں جنکے نام بوجہ عدم گنجائش درج کرنے سے معذور ہیں مشہور گریجوئیٹ تھے۔ جو اپنے ہم وطنوں کی دستگیری کے مستحق ہیں۔

حیات جاوید اسی کہتے ہیں | ریڈیم کا دریافت کرنا دنیا کی عجائبات میں شمار ہونے کے قابل ہے جو عجائبات ریڈیم اب تک دکھلائے ہیں اور جو کچھ آیندہ دکھلانے کی امید کیجاتی ہے۔ وہ ہر شخص کو حیران کر دینے کے لیے کافی ہے۔ وہ شخص جس نے دنیا کو اس بیش قیمت خزانہ کا پتہ لگایا تھا۔ یعنے ڈاکٹر کیوری وہ کل پرسوں ایک گرجہ میں چھکڑے کے نیچے دب کر مر گیا ہے۔ ایسے قابل شخص کے مرنے کا افسوس ہے لیکن اس کا نام دنیا کبھی فراموش نہیں کرسکے گی۔ دنیا میں ایسی ہی زندگی ہونی چاہیئے۔ مگر ہر شخص کی یہ قسمت نہیں ہوتی پچھلے زمانہ میں لوگ نام چھوڑ جانے کے لیے پل اور مسجدیں اور چاہ اور مہمانسرائے بنواتے تھے جیسا کہ شیخ سعدی نے فرمایا ہے ؎

نمرد آنکہ ماند پس از وے بجا
پل و مسجد و چاہ و مہمانسرائے

لیکن یہ سب چیزیں کچھ مدت کے بعد معدوم ہو جاتی ہیں۔ دنیا میں چند صدیاں گذرنے کے بعد مضبوط سے مضبوط عمارت گر جاتی ہے اور بانی کا نام بھول جاتے ہیں۔ لیکن ریڈیم۔ یا فونوگراف۔ یا چھاپہ خانہ تار برقی وغیرہ ایسی چیزوں کے دریافت یا ایجاد کرنے والے شخصوں کا نام دنیا کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ ان کا نام نوشیروان اور ایسے ایسے نام آوروں کے ساتھ ہمیشہ تک زندہ رہیگا ؎

زندہ است نام فرخ نوشیروان بعدل
گرچہ بسے گذشت کہ نوشیرواں نماند

شال اور انگلستان | اہل شال بھی عجیب آزاد منش لوگ ہیں۔ ابھی چند روز کی بات ہے کہ لارڈ ایلچن نے دیکھ

نٹال کو تار دیا تھا کہ جن نافرمانوں کو گورنمنٹ نے پھانسی کا حکم دیا ہے۔ انکی پھانسی تا صدور حکم ثانی ملتوی رکھو۔ قاعدے کے مطابق سپریم گورنمنٹ کے حکم کی سختی سے تعمیل ہونی چاہیے تھی۔ مگر اسپر وزارت نے اپنی ناراضگی کا خیال کر کے وزیر نو آبادیات نے آخر اپنا فیصلہ بدل دیا۔ اب نٹال کے وزیر صاحب نہیں زولولینڈ کے بدبخت سیاہ چردہ باشندوں پر خونریزی کا ارادہ ہے اور سات ہزار فوج میدان میں بھیجا ہے مگر انگلستان سے فوجی امداد نہیں مانگتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ فوجی امداد لیکر انگلستان کو فیصلہ میں مداخلت کرنے کا حق ہو جائیگا۔ اور انگلستان کی مداخلت انہیں پسند نہیں۔ اس طرح کی انگریزی نو آبادیاں ہیں کہ جن پر انگلستان کو ناز ہے۔ صرف اسبات کا انگلستان ہی اپنا گورنر بھیجتا ہے۔ یا بوقت ضرورت فوجی مدد دینے کا پابند ہے۔ ورنہ انگلستان وہاں کے اندرونی معاملات میں کچھ مداخلت نہیں کر سکتا۔

میانی صاحب لاہور کی قبرستان کی قبریں گرا[illegible]

پیسہ اخبار پہلے بھی لکھ چکا ہے اور ایک مرتبہ پھر لکھنے کو مجبور ہوا ہے کہ میانی صاحب کے قبرستان کی قبریں گرا کر مزنگ کے قریب لوگ زمین صاف کر رہے ہیں وہ سخت ظلم کر رہے ہیں۔ چند روز ہوئے سول اینڈ ملٹری گزٹ کو بھی ایک نامہ نگار نے لکھا ہے کہ مسلمانوں کے لیئے یہ قبروں کا صفا کر کے زمین نکالنے کا نظارہ نہایت دردناک ہے۔ جو مزنگ کے بعض باشندے میانی صاحب کے قبرستان میں دکھلا رہے ہیں جن لوگوں کے متعلقین کی وہاں قبریں ہیں انہیں یہ سخت ناگوار گذرتا ہے اور انمیں سے بعض آمادہ ہیں کہ عدالت کی طرف رجوع کریں۔ بیشک عدالت میں انہیں ہر طرح کامیابی کی امید رکھنی چاہیئے

سٹیٹسمین لکھتا ہے کہ ولیعہد حضور نظام کی رسم نکاح بالکل مطابق شریعت ادا ہوئی۔ ایک لاکھ روپیہ سات ہزار اشرفی اور گیارہ ہزار دینار کا مہر معجل باندھا گیا تھا۔ جو اسی وقت ادا کر دیا گیا۔ مبارکباد شد۔

مسٹر ولیمس کے زور دار پروفیسر سینٹ سٹیفنس کالج دہلی پہلے ہندوستانی ہیں جو کسی اول درجہ کے مشنری کالج کے پرنسپل مقرر ہوئے ہیں۔ مسٹر رودرا کئی وقت کئی برس تک پروفیسر رہے ہیں۔ اور لاہور کے موجودہ بشپ صاحب بھی اسی کالج کے پروفیسر رہ چکے ہیں۔

نٹال کا ایک کافر سردار بمباٹا نامی باغی ہو رہا ہے۔ پہلے اس کی گرفتاری کیلئے ڈھائی سو کی جمعیت بھیجی گئی تھی۔ مگر اب اس نے انہیں خوب زک دی۔ اب بڑے پیمانہ پر اس کے مقابلہ یا گرفتاری کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اور سات ہزار کی جمعیت میدان میں بھیجی جاویگی گویا کہ مکھی کو مارنے کیلئے ایک مشین کا ہتھوڑا تیار کیا گیا ہے۔

آخری خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ سین فرانسسکو کی آتشزدگی نہیں رک گئی اور تمام شہر جل گیا ہے دو لاکھ آدمی بے خانماں ہو گئے ہیں۔ گورنمنٹ نے بارہ تیرہ لاکھ روپیہ امداد مصیبت زدگان کے لیئے منظور کیا ہے۔ امریکہ کے دوسرے شہر سامان بھیجنے میں ایک دوسرے پر سبقت کر رہے ہیں۔

خبر ہے کہ انگریزی سلطنت مصر میں اپنی فوج بڑھانے والی ہے کیونکہ ترکوں نے جزیرہ نمائے سینا میں فوج بڑھا دی ہے یا عقبہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ عربی اخبار سے معلوم ہوا ہے کہ ترکوں نے عقبہ پر بہت زور سے قبضہ کر رکھا تھا۔ اور اب انگریزوں کو بھی اس سرحدی مقام پر بہادری ڈھانے کا خیال ہوا۔ جب انگریزی افسر قبضہ کرنے کو وہاں پہنچے تو پہلے عقبہ کا ہوا تھا جس پر وہ [illegible] شروع ہوا۔ کہ جسکی کیفیت ناظرین کو معلوم ہے



اینگلو انڈین اخبارات میں کلکتہ کے اخبار ریسل نے سودیشی تحریک کی بہت مدد کی ہے۔

لارڈ ٹیمسٹ ہل نے لنڈن میں امپائر کے سالانہ جلسہ میں ایک رزولیوشن کی تائید کرتے ہوئے فرمایا کہ تعلیمیافتہ ہندوستانیوں کے دلوں میں یہ زبردست خواہش پیدا ہو رہی ہے کہ ہمکو ملک کی نظم و نسق میں وسیع پیمانہ پر شریک کیا جائے۔ اُن کی یہ خواہش جائز اور معقول ہے۔

گوداگاری ضلع راجشاہی بنگال کے چار ہندو دوکاندار اس الزام میں ماخوذ ہیں۔ کہ اُنہوں نے گذشتہ بقرعید کے روز مسلمانوں کو بیلوں کی قربانی کرنے سے روکا اور مسجد پر حملہ کیا۔ ہندوؤں نے بھی بالمقابل نالش دائر کی تھی۔ جس کا ثبوت سمن جاری کرنے سے پہلے مانگا گیا۔

لنڈن کے ایک اخبار میں بہت سی خط و کتابت اس بارہ میں چھپ رہی ہے کہ بچوں کو کتنے گھنٹے سونا چاہیئے۔ اور بہت سی مائیں شہادت دیکر رہی ہیں کہ چھوٹے بچوں کو عمدہ صحت اور طاقت میں رکھنے کے لئے انہیں کم از کم دس گھنٹے سونا چاہیئے۔

عہد نامہ تبت پر پیکنگ پایہ تخت چین میں دستخط ہو جانے اور پھر دستخط نہ ہونے کے متعلق ایک ہی وقت تار خبریں ہیں۔ اس سے اسقدر معلوم ہوتا ہے کہ یہ معاملہ اس وقت در پیش ہے۔ شرائط عہد نامہ وہی ہیں کہ جن کا بارہا پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے۔

بنگالی قوم میں اور خصوصاً کلکتہ میں معاملہ باریسال پر کہرام مچا ہوا ہے۔ پاؤنیر کے ایک بنگالی نامہ نگار نے لکھا ہے کہ کلکتہ میں آجکل سوائے بابو سریندر ناتھ کی توہین پر افسوس کرنے کے اور کوئی مشغلہ ہی نہیں۔

مصر میں انگریزی فوج بجائے تین ہزار کے آئندہ چار ہزار رکھنی منظور کی گئی ہے۔ اور یہ تعداد فوج خرطوم میں رہیگی۔ تار برقی خبر ناقل ہے کہ اس تبدیلی کا اثر قسطنطنیہ میں بہت محسوس ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قسطنطنیہ میں پہلے زمانوں کی نسبت بہت کچھ بیداری پیدا ہو گئی ہے۔ ریکٹ زمانہ تھا کہ انگریزی سفیر قسطنطنیہ بار بار باب عالی کو تاکید کرتا تھا کہ عربی پاشا کی بغاوت فرو کرنیکو ٹرکی اکیلی فوج بھیجے یا انگریزی افواج کے ہمراہ فوج روانہ کرے مگر باب عالی نے کچھ پرواہ نہ کی جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ انگریز مصر پر قابض ہو گئے اور اب ایک ہزار فوج بڑھ جانے کو ایسا محسوس کیا جاتا ہے۔ یہ ترکوں کی صریح بیداری کا ثبوت ہے۔

مشاغل علمی و ریویو

(۱) سرگذشت رابنس کروسو
(۲) پھولوں کی کہانی
(۳) حیات شمع

پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی اردو زبان میں بہت سا مفید اور دلچسپ لٹریچر پھیلا رہی ہے کہ جسکے لئے اہل ملک کو اسکا اور خصوصاً اس کے نائب سکرٹری مسٹر فضل کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ پہلی کتاب ایک مشہور انگریزی فسانہ کا ترجمہ ہے دوسری میں پھولوں کے اعضا کے افعال خواص عادت اصطلاحی نام درجہ بندی تولیدی وغیرہ قدرتی زندگی کے علمی حالات معہ تصاویر درج ہیں۔ اور تیسری میں شمع کی کیمیائی افعال اور روشنی ہوا تنفس کوئلہ کی گیس کاربانک ایسڈ نیٹروجن ہیڈروجن آکسیجن وغیرہ کے خواص وغیرہ معہ تصاویر درج ہیں۔ تینوں کتابوں کی تقطیع ۴×۶ ½ انچ صفحے بترتیب (۱۲۰) (۷۳) و (۶۰) ہیں اور قیمت ۲/ ۸/ و ۶/

تقویم زبان: جس میں اردو زبان کے متعلق کئی ایک ضروری اور مفید مسائل مولوی غلام محی الدین صاحب بی اے ایل مدرس نارمل سکول آگرہ نے ۶ ½ × ۴ تقطیع کے ۴۸ صفحوں میں مرتب کئے ہیں جس کے اسمائے عربی کی جمع طرق ترکیب مسائل علم اور آخر میں الفاظ مرکبات کی تشریح کی ہے طلبا وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت ۵/

طور تجلی } فاضل بے بدل شاعر شیوا بیان منشی محمد
نور تجلی } ولایت علیخاں عزیز المتخلص بہ عزیز
شاہ کا پہلا اردو ناول اُردو اور دوسرا فارسی دیوان نعت ہیں۔ اور ماشاء اللہ ہر دو شائقین کے لئے عزیز الوجود ثابت ہوں گے۔ اول (۱۵۲) صفحے دوسرا (۶۰) صفحہ۔

مادیت و دہریت کی تردید۔ اس مضمون پر یہ کتاب جیمس فریلین کلارک صاحب نے انگریزی میں لکھی تھی اسے لالہ رام نرائن صاحب گپتا بی اے ایل ایل بی نے اردو میں ترجمہ کیا۔ اور شردھے پرکاش دیو صاحب برچارک برہمو دھرم نے بعد اصلاح ضروری شائع کیا۔ میری رائے میں یہ کتاب نوجوانان ملک سماج کے لئے نہایت مفید ہے صفحہ ۹۹ قیمت ۴/

قدسیہ جنتری: یہ چھوٹی سی خوبصورت جنتری اسلامی مع اوقات پر مشتمل سنہ ہجری ۱۳۲۴ کی بابت منشی محمد صدیق صاحب پیرولین پوسٹ آفس عمر کھاڑی بمبئی کے اہتمام سے نواب خورشید النساء بیگم صاحبہ کی سرپرستی سے شائع ہوئی۔ اپنے لئے مفت ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجنے پر ہر شخص کو مل سکتی ہے۔

مراسلات

بمبئی میں جدید خطبے اور مخالفت

آجتک تمام اسلامی دنیا میں وہی قدیم طرز کے خطبے پڑھے جاتے ہیں جو آغاز اسلام میں تھے لیکن بہ ضرورت زمانہ اور آجکل کے مسلمانوں کی ابتر حالت کے لحاظ سے بہت کچھ تجدید اور اصلاح کی ضرورت تھی الحمد للہ کہ یہہ آرزو پوری ہوئی۔ چنانچہ تھوڑا عرصہ ہوا کہ مولوی سید عبدالحق صاحب پیش امام و خطیب مسجد ذوی المنارات بمبئی نے جو ربیث العلوم جامع ازہر مصر کے اعلے تعلیم یافتہ اور ایک جید عالم ہیں چند خطبے بطور نمونہ کے لکھے ہیں۔ جنکا طرز بیان قریب قریب لکچروں کا ساہے۔ اور یہہ نسخے نہایت عمدہ ہیں انہیں اول تو یہہ جتلایا گیا ہے کہ مسلمانوں کا بے حد تنزل ہوگیا ہے۔ بعدہٗ مسلمانوں کے خواب خرگوش سے جگانے اور آئندہ انہیں ترقی کرنے کی ترغیب اور تحریک بڑے زور کے ساتھ پیش کی ہے۔ ان خطبوں کو علاوہ ہندوستانی علماء مثل جناب مولوی حمیدالدین صاحب بی۔ اے برادر جناب علامہ شبلی اور جناب مولوی خیرالدین صاحب مشہور فاضل و بزرگ مقیم بمبئی کے مصر بیروت مکہ کرمہ۔ کے بڑے بڑے علماء نے بہت پسند کیا ہے اور ان کے جواز کی نسبت سے فتوے بھی لکھے ہیں۔ مگر حال میں یہاں کے ایک مشہور واعظ مولوی ہدایت رسول صاحب نے ان خطبوں پر اعتراض اور مصنف یعنی سید عبدالحق صاحب پر کفر کا فتوے لگایا ہے جسکی تفصیل یہہ ہے کہ خطبہ ہذا میں ایک جگہہ خاص طور پر اہل بمبئی کو تہدید کرتے ہوئے لکھا ہے کہ دسویں تاریخ محرم کو روزہ رکھو خیرات کرو۔ اور ماتم کرنے اور سر پیٹنے سے اور دیگر ایسے افعال سے باز رہو"۔ اسپر ہدایت رسول صاحب نے اعتراض کیا۔ اور یہہ فتوے دیا ہے۔ اسی طرح پر ان خطبات کے اور مقامات پر بھی اعتراض کئے ہیں مثلاً یہ کیوں لکھا کہ مسلمانوں کا تنزل ہے وغیرہ۔ چونکہ یہاں کے لوگ اکثر اَن پڑھ اور تجارت پیشہ ہیں جیسا کچھ کہدیا مان لیا کرتے ہیں۔ اسی لئے مولوی ہدایت رسول صاحب کی مخالفانہ وعظ کا بہت بڑا اثر ہوا ہے اور اس اثر ہونے کا سبب یہہ کہ یہاں کے لوگ بدعت پسند بہت ہیں اور جو شخص کہ وعظ میں لوگوں کی برائی کرے اس سے بہت خوش ہوتے ہیں۔ حال میں ایک بہت بڑا جلسہ انہیں خطبوں کے انفصال کے متعلق صدیقی باغ میں منعقد ہوا تھا جس میں شمس العلماء مولوی ولی محمد صاحب جالندہری صدر نشین تھے جلسہ ہذا میں [illegible] ہز مصطفی امیر کابل نے بھی قدم رنجہ فرمایا تھا۔ البتہ مولوی ہدایت رسول صاحب نہیں آئے تمام حاضرین کے روبرو وہ فتوے جو خطبوں کے جواز کی نسبت علماء نے لکھے تھے پڑھے گئے۔ ساتھ ہی جلسہ ہذا کے تمام موجودہ علماء نے بھی خطبوں کو پاس کیا۔ اور بالاتفاق قرار پایا کہ خطبے بالکل صحیح اور درست ہیں۔ کوئی بات انمیں خلاف شرع نہیں ہے۔

بہنوں کے لئے مفید باتیں

میری بہنوں! ایک مضمون میں لکھتی ہوں اور امید کہ آپ اس پر غور فرماوینگی۔ شادی کی چھوٹی چھوٹی تقریبوں میں جو بہت سی مستورات جمع ہوجاتی ہیں انسے سارے گھر میں ایک کہرام برپا ہوتا ہے جس سے گھر والے بالکل پریشان اور جہان بھی دق ہوتے ہیں۔ یہ سمجھی ہیں کہ اس مہمانداری کے کرنے میں کچھ نام یا عزت ہے میں خیال کرتی ہوں کہ سوائے بدنامی کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا اور تکلیف اور زیرباری اٹھانے کا یہ انعام ملتا ہے کہ کوئی بی بی کہتی ہے کہ پلاؤ میں نمک پھیکا تھا دوسری فرماتی ہیں کہ شیرمالوں میں گھی کم تھا اور تیسری جو سب سے زیادہ ہوشیار ہیں یہ ارشاد کرتی ہیں کہ کمبخت بخیلوں نے کھانا ابھی کیا پکایا ہے۔ مگر تعجب اور افسوس کی بات ہے کہ پھر بھی اس رواج کو نہیں چھوڑا جاتا بہتر یہ ہے کہ خاندان کی خاص خاص عورتوں کو اگر ضرورت ہو تو بلا لیا جائے۔ اور ذرا ذرا سی بات کے لئے اپنی پرائی عورتوں کا مجمع نہ کیا جائے۔ ایسی حالت میں تو کسی کی خاطر و مدارات ہوتی ہے اور نہ کسی سے بات چیت کا لطف آتا ہے گھر والے تو خدمت کرتے کرتے بیمار ہوجاتے ہیں۔ پھر بھی یہی شکایت ہوتی ہے کہ ہماری کسی نے خاطر تواضع نہیں کی۔ اگر یہ صلاح ہوجاوے تو بہت سی زیرباری اور تکلیف سے نجات ہوسکتی ہے۔ لڑکی کو جہیز میں بہت سا کپڑا اور زیور برتن وغیرہ دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہے۔ بھاری بھاری جوڑے رکھے رکھے خراب ہوجاتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ان سب چیزوں کی لاگت کا تخمینہ کرکے اس قدر روپیہ کی یا تو لڑکی کے نام جائداد خرید دیے۔ یا لڑکی کے نام سے روپیہ کسی بنک میں جمع کرادے۔ زیور وغیرہ سے تو کچھ آمدنی نہیں ہوتی ہے۔ مگر جائداد یا بنک سے آمدنی ہوتی ہے۔ نوشہ والوں کو دولہا والوں سے نقد ہرگز نہیں لینا چاہئے۔ کیونکہ یہ تو ایک قسم کا سودا ہوگیا۔ ہاں ایسی تقریبوں پر کچھ تھوڑا تھوڑا روپیہ حسب حیثیت قومی کاموں کے لئے بھی دیدینا چاہئے اگر شادی کے موقع پر میری بہنیں مسز ضیا احمد کی تجویز کی امداد کریں۔ تو بہت کچھ ہوسکتا ہے۔ رضیہ احمد فاطمہ

(بنت شیخ احمد حسن صاحب خیرنگر دروازہ میرٹھ)

تنسیخ قرنطینہ حج

جناب ملا عبد القیوم صاحب متمو صدر مجلس جنیدہ حجاز ریلوے نے اپنے گزشتہ دورہ میں مختلف مقامات میں تحریک کی کہ حجاج کا قرنطینہ بمبئی منسوخ کرنے کی گورنمنٹ سے درخواست کیجائے چنانچہ مندرجہ ذیل مضمون کے میموریل کئی مقامات سے گورنمنٹ عالیہ کی خدمت میں بھیجے گئے۔

بحضور باہر النور ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل و وائسرائے ہند دام اقبالہم وضاعف اجلالہم و وفقہم الی العدل والخیر

میموریل ہم مسلمانان جو سرکار برطانیہ کے وفادار جان نثار رعایا ہیں۔ بکمال ادب دست بستہ معروضہ ذیل کی عرض جسارت کی معافی چاہتے ہیں۔ اور ہم سرکار کی خیر خواہی نے ہمیں اظہار حقیقت حال پر آمادہ کیا ہے۔ اور ہم پورے اعتقاد کے ساتھ سرکار سے متوقع ہیں کہ سرکار ہمارے واجبی و حقیقی معروضہ کو بعز قبول عطا فرمائے گی۔ اور وہ یہ ہے کہ بمبئی میں حاجیوں کے لئے جو قرنطینہ قائم کیا گیا ہے۔ وہ نہایت تکلف دہ مضر صحت جسمانی اور موجب نقصان مالی و مخل آزادی و مانع و مزاحم تقدیم وظائف مذہبی اور بعض غیر ضروری ہے کیونکہ اس کے قائم ہونے سے علاوہ تکالیف جسمی و نقصانات مالی کے حجاج کو خصوصاً اور تمام مسلمانوں کو عموماً کمال رنج و صدمہ پہنچا ہے۔ اور گورنمنٹ کی طرف سے عموماً یہ بدگمانی و سوء ظنی پھیل رہی ہے کہ وہ اپنے اصول سیاسی و قوانین حکمرانی کے برخلاف اس قرنطینہ کے بہانہ سے حج پر مداخلت و مزاحمت باہور مذہبی کر رہی ہے کیونکہ سرکار کسی مسافر بصرہ۔ کویت بغداد و بحرین بنادر خلیج فارس مصر شام وغیرہ ممالک دنیا کے لئے قرنطینہ نہیں کرتی اور خود موسم حج میں مسافرین جدہ وغیرہ کے لئے قرنطینہ نہیں۔ اگر ہے تو صرف حاجیوں کے لئے اور وہ بھی مخصوص موسم حج میں۔ اس لئے اس بدگمانی کا موقع پیدا ہو گیا ہے۔ جیسا کہ ظاہر ہے لہذا اس کے زائل کرنے اور رعایائے مسلم کو اپنے فرائض میں آزاد رکھنے کے لئے یہ قرنطینہ موقوف فرما کر تمام مسلمانان ہند کو موقع شکر و سپاس دیا جائے۔ اور ہم وفادار جان نثار مسلمانوں کا فریضہ تھا کہ سرکار کو حقیقت حال سے مطلع و آگاہ کریں۔ تاکہ سرکار کو اپنی رعایا کے رضامند و خوشنود و ممنون فرمانے کا موقع ملے۔ اور اس کی موقوفی سے سرکار اپنے عدل و رافت کا پورا پورا ثبوت دے۔ زیادہ آفتاب دولت و اقبال از افق جاہ و جلال تا ابد تاباں و درخشاں باد۔ (المرقوم عرضی مسلمانان [illegible] ۱۹۰۷ء)

عمل ہمزاد کی نسبت ضروری اطلاعیں

پیسہ اخبار کے دفتر کی طرح میرے پاس خطوط [illegible]

کارکنوں کی کوئی خاص جماعت نہیں ہے جو طالبین ہمزاد کے بیشمار سوالوں کا جواب دے سکے۔ مجھکو تو اپنے خاندانی مشاغل کے سبب ان ہزاروں خطوط کے پڑھنے کی بھی فرصت نہیں۔

لہذا پیسہ اخبار کے ذریعہ سے لاتعداد سوالات میں چند ضروری اور کارآمد باتوں کا جواب دیا جاتا ہے تاکہ سب لوگوں کو آگاہی ہو جائے۔

(۱) ہر شب میں انیس ہزار انیس بار پڑھنا چاہیے اور انیس روز تک بلاناغہ عمل کرنا چاہیے۔

(۲) ہمزاد کی کئی قسمیں ہیں جنکی تفصیل بیان کرنی بیکار ہے بعض ہمزاد عامل کو چند مخصوص موقعوں پر جانی و مالی تکلیفیں دیتے ہیں مگر جو عمل میں نے بتایا ہے وہ اگر کامیابی سے ختم کر دیا جائے تو ہمزاد بہت کم اذیت پہنچا سکتا ہے مگر اس کیلئے عمل میں استقلال کی بڑی ضرورت ہے۔ اگر بودے اور کمزور دل کا آدمی عمل کریگا تو بہت سی ترک خرابیوں کا اندیشہ ہے۔ اس لئے میں صاف طور پر تنبیہہ کئے دیتا ہوں کہ ڈرپوک شخص ہرگز ہرگز عمل ہمزاد کی کوشش نہ کرے۔

(۳) اس عمل میں ترک حیوانات کی ایک سخت قید ہے یعنی دوران عمل میں عامل سوائے خشک روٹی یا بیگی کی دال ساگ وغیرہ کے کسی قسم کا گوشت گھی دودھ استعمال نہیں کر سکتا۔ نہ ایسے مشاغل میں مصروف رہ سکتا ہے جسکے سبب اس عمل کی طرح پڑھ [illegible] دن کے وقت اسکو دوستوں سے ملنے بات چیت کرنے اور معمولی دنیاوی کاروبار کی اجازت ہے۔

(۴) ہمزاد کے سب طالبوں کا سوال ہے کہ ہمزاد سے کیا کیا کام لے سکتے ہیں مگر یہ سوال بہت بڑا ہے۔ اس کے جواب کیلئے تمام دنیا کے کاروبار کے مختلف نام [illegible] مختصر یہ ہے کہ اس عمل کا ہمزاد جو میں نے بتایا ہے سوائے مخلوق کی آزردگی اور سوائے قدرت کے ناجائز [illegible] کے سب کچھ کام دیگا۔

(۵) اکثر لوگوں نے شکایت کی ہے کہ عمل صاف طور پر پڑھا نہیں گیا۔ ممکن ہے کہ ایک لاکھ چھپنے کے سبب بعض پرچوں میں اس کے حروف اڑ گئے ہوں۔ اس لئے ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار سے التماس ہے کہ اپنے کسی کاتب سے دوبارہ عربی خط میں لکھوا کر شائع کرا دیں۔

[illegible]

(۶) اگرچہ اس عمل میں دھرم اور ایمان خراب ہونے کی کوئی بات نہیں مگر کوئی مذہبی خوبی بھی اس میں نہیں ہے لہذا میرے خیال میں جتنی محنت اس میں کیجائے اگر اتنی نیک اعمال اور اصلاح باطن کے واسطے ہو تو دونوں جہان کی سعادت حاصل ہو سکتی ہے۔

(۷) بعض کم سمجھ آدمیوں نے مجھکو اشتہاری عامل خیال کرکے میرے امتحان کی کوشش کی ہے۔ بعض صاحب [illegible]

کر بتاؤ آجکل میں کیا مرض ہے کوئی لکھتا ہے کہ میری
بیوی مجھ سے کیوں ناراض رہتی ہے اور یا اگر آپ عامل
ہمزاد ہیں تو بتا دیجئے کہ یہ خط کس وقت لکھا ہے ۔ نیز
وغیرہ ۔ نیز لالچ دیا جاتا ہے کہ اگر تم امتحان میں پورے
اترے تو ہم تمہیں بہت کچھ دینگے ۔ اور رجائیں گے کہ
تم سچے عامل ہو ۔

ان سب کا جواب یہی ہے کہ انکو اپنے تخیلات کی اصلاح
کے واسطے کسی طبیب کے پاس جانا چاہیئے ۔

(۲) کئی حضرات نے لکھا ہے کہ آپ ہمارے پاس آکر
یہ عمل کرا دیجئے تو علاوہ مصارف کے اس قدر رقم نذر
دینگے ۔ ان احباب سے التماس ہے کہ اول تو میں مروجہ
عامل نہیں ہوں اگرچہ یہ عمل سیکھا ہا پھر دل ۔ اس کے
علاوہ اس قسم کی فضولیات میں اپنا وقت جو بزرگوں
کے مذہبی مشاغل میں صرف کرنا چاہیئے ضائع کرنا ممنوع
یہ عمل بھی اس لئے شائع کرایا گیا تھا کہ چونکہ زمانہ میں
اس قسم کے خیالات والے زیادہ ہیں پیسہ اخبار کی
لاکھہ اشاعت کے واسطے یہ ایک عمدہ یادگار رہیگی

(۳) علاقہ مدراس سے اہلیہ عبداللہ نجیب بادشاہ صاحب
نے ایک قطعہ نوٹ قیمتی پانسو روپیہ اس غرض سے
بھیجا ہے کہ میں مدراس جاکر انکا معالجہ کروں ۔ انکے
اولاد نہیں ہوتی ۔ اور خیال ہے کہ کسی آسیب کا عمل ہے
مگر چونکہ انہوں نے یہ لکھا ہے کہ پانسو روپیہ آپکی پیشگی
فیس ہے ۔ آپ آئیے اور معالجہ کیجئے ۔ اگر آپکے علاج سے
فائدہ ہوا تو اور نذرانہ بھی دیا جاویگا ۔ ورنہ معلوم
ہوگا کہ پیسہ اخبار میں آپنے ہمزاد کا جھوٹا اشتہار دیا کیو
اسلئے مینے نوٹ واپس کر دیا ۔ اور لکھ دیا کہ میں ٹھیکیدار
عامل نہیں ہوں ۔ اگرچہ تمہارا معالجہ مشکل نہیں ۔ پر شرط
علاج میرے بزرگ شیخ چشتیہ کے سلسلہ میں حرام ہے ۔

(حسن نظامی از خانقاہ مبارک حضرت محبوب الٰہی دہلی)

تقیہ اور نماز

۱۳ مارچ کے پیسہ اخبار روزانہ میں اسد علی صاحب سنی آنند
خلف سید امان علی صاحب شیعہ نے "سنی اور شیعہ کا ملاپ
کس طرح سے ہوگا" کا مضمون لکھکر اور بہ الست خود مسئلہ
تقیہ کی چھیڑ چھاڑ کرکے آخر میں جناب علامہ ہر مولانا
غلام حسنین صاحب قبلہ کنتوری کو مخاطب کرنا چاہا ہے
مضمون نگار صاحب کا نام امی اخباری عالم میں نیا
معلوم ہوتا ہے اس سے پہلے تو ہماری نظر سے یہ نام
نہیں گذرا ۔ اس حضرت کی شہرت کے ڈنکے پر یہ پہلی چوٹ
ہے ۔ اس سے اندازہ ہر طرح ہو سکتا ہے ۔ ایسی صورت
میں عام نامہ نگاران کے ساتھ اسد علی صاحب کو بھی رائے
دیتا ہوں کہ اگر آپ تحقیق مذہب کرتے کرتے دفعتہً اس
تقیہ اور نماز کے جھگڑے میں ہوئے مسئلہ کیجانب بے اختیار
توجہ ہوگئے ہیں تو براہ مہربانی اپنی توجہ یہاں سے جانب
پھیر لیجئے ۔ یا کسی معمولی مجتہد سے ان مسائل کا
جواب زبانی سنکر تشفی کر لیجئے ۔ ان علماء کی شان نہیں
ہے کہ آپ ایسے ہر ایک کے جواب کے لئے اپنا وقت
ضائع کریں ۔ جیسا کہ آپ ملاحظہ کرینگے کہ ان علماء کی
اور انکے شاگردوں کیجانب سے کسقدر جوابات آپ کی
مزخرفات کے شائع ہوتے ہیں ۔ انشاء اللہ میں آپکی
تشفی کے لئے ذیل میں مسئلہ تقیہ کا اقتباس آپ ہی
کی ایک رسالی چھوٹی کتاب سے درج کرتا ہوں ۔ ذرا غور
ہو کر سرگرم بیان ہو جیئے ۔ ملا بدمنہ مطبوعہ نولکشور
کے ۲۰ صفحہ میں ہے کہ "و ایمان عبارت است از تصدیق
قلبی و تصدیق زبانی لیکن تصدیق زبانی عند الضرورت
ساقط شود ۔ انتہی در حواشی کتاب مذکور عند الضرورۃ
ساقط شود سے مراد یہ ہے کہ وقت اکراہ و جبر ظالم اسکا
ترجمہ کشف الحاجۃ مطبوعہ نولکشور کے صفحہ میں ملاحظہ
ہو ۔ ایمان عبارت ہے تصدیق کرنا دل سے رغبت کی
ساتھہ اور اقرار کرنا زبان کے ساتھہ لاکن اقرار زبانی
ضرورت کے وقت ساقط ہوتا ہے ف تفصیل اس اجمال
کی یوں ہے کہ دل کیساتھ اعتقاد سے رسول اور احکام
شرع کو حق جاننا اور ان احکام پر رغبت کرنا اور زبان
سے بھی اقرار کرنا اسکا نام ایمان ہے اور جو فقط اقرار زبانی
ہو ۔ اور تصدیق قلبی نہ ہو تو اس کو ایمان نہیں کہتے ہیں

اور جو دل میں یقین ہو اور زبانی اقرار موقوف ہو ضرورت کے لیے تو اسکو ایمان سمجھتے ہیں۔ مثلاً کسی شخص کو کافر جبر و ظلم سے کلمہ کفر کہوا دے اور وہ نہ کہے تو یقیناً مارا جائے۔ تو اس صورت اچاری میں اگر اقرار زبانی موقوف ہو جائے۔ تو بھی ایمان باقی رہیگا۔ انتہی ہمارے نزدیک یہی تقیہ ہے۔ (راقم ایس۔ اے۔ ایچ اودب)

شہنشاہ اورنگ زیب اور سرمد قلندر

۱۴۔ اپریل کے پیسہ اخبار میں ایک مضمون بعنوان بالا چھپا ہے۔ اس سے ڈاکٹر ہوئی صاحب کی عدم واقفیت کے سوا اور کوئی بات معلوم نہیں ہوتی۔ وہ کسی بات کے ہاتھ آجانے پر اسکو تازہ تحقیقات گردانتے ہیں حالانکہ اس قصے کے دونوں پہلو تحریری اور تقریری طور پر متواتر چلے آتے ہیں سرقہ ہائے علماء اور فقراء میں کھینچ تان ہمیشہ سے چلی آتی ہے اور یہ بات خاص ہندوستان کے مسلمانوں میں پائی جاتی ہے۔ دیگر بلاد کے مسلمانوں میں اس کا پتہ بہت کم لگتا ہے اسی بنا پر ایک فرقہ والے سرمد کو مظلوم اور شہید گردانتے ہیں غیر متعلق آدمی کیفیت واقعہ سے اپنی رائے کے موافق قیاس دوڑاتے ہیں۔ لیکن عند اللہ جو فیصلہ ہے وہ ظاہر عالم ہی کو جلوہ ہے۔ اصل واردات زبانی سننے اور کتب تواریخ دیکھنے سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ دونوں میں تعصب جہاز تو پہلے ہی سے چلی جاتی تھی۔ اور سرمد کی طرف سے برابر آوازے کسے جاتے تھے اور برابر دل آزاری کے حملے ہوتے تھے۔ غلت مثلاً ایکبار اس مضمون کو کہ شیطان نے بدکاروں پر قوت پا رکھی ہے اور شہوت دنیا میں عالمگیر ہو رہی ہے۔ کوچہ بلاغت میں لاکر ان الفاظ سے ادا کیا" شیطان تو ہی شہوت عالمگیر" جس سے قاضی عبد القوی اور بادشاہ عالمگیر پر ایک ذو معنی پھبتی نکلتی تھی۔ اس طرف سے سوائے سکوت اور درگذر کے کچھ جواب نہ تھا۔ عام اس سے کہ وہ لوگ متاثر ہوتے تھے۔ یا نہیں۔ بظاہر اس کا کچھ بدل نہیں کرتے تھے۔ یا کر نہیں سکتے تھے۔ جب تک کہ کوئی حجت ظاہر پیدا نہ ہو۔ آخری بات جس پر اس رنجش کا اور سرمد کی زندگی کا خاتمہ ہوا یہ تھی کہ اس نے ایک رباعی معراج کے بیان میں تصنیف کی تھی۔ جسکا آخری شعر یہ تھا ؎

خلقت گوید کہ شد محمد بفلک
سرمد گوید فلک باحمد در شد

اس پر علماء سے استفسار کیا گیا کہ جو شخص منکر معراج جسمانی ہو اسکی کیا سزا ہے۔ یہ بات تو ظاہر ہے کہ جہاں تک اعتبار شاعری کے اس کلام میں جدت پیدا ہوتی ہے وہاں یہ نتیجہ بھی موجود ہے کہ معراج روحانی تھی۔ نہ کہ جسمانی کیونکہ فلک باحمد در شد کا مفہوم سوائے مکاشفہ روحانی کے اور کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔ اور جسمانی عروج سے پہلے مصرعہ میں شاعر کا رجوع کرنا خود ہی موجود ہے چنانچہ ایسے شخص کے واجب القتل ہونے پر فتوے جاری ہوئے اور یہ ہوا کہ سرمد قتل کر دیا گیا۔ اور اس کا روداد بھی برحق یا ناحق ہونے کی بحث جیسے پہلے تھی ویسے ہی اب بھی ہے۔ یہ دونوں فرقے اب بھی موجود ہیں غیر متعلق آدمی کو اختیار ہے جو پہلو چاہے اختیار کرلے۔ راقم

محمد یوسف سہارنپور

البشیر مسجدوں میں

اخبار البشیر اٹاوہ مطبوعہ ۲۴ مارچ سنہ حال کے ایڈیٹوریل میں ایک مضمون چھپا تھا کہ مہتمم البشیر نے اپنے اخبار کی اشاعت بڑھانے کے واسطے خریداران البشیر سے درخواست کی تھی کہ ہر خریدار ایک ایک مسجد کے نام سے ایک ایک پرچہ اخبار کا خرید کرے اور وہ اخبار مسجد میں موذن کے نام جایا کرے۔ تاکہ مسجد کے نمازی بھی البشیر کے خیالات سے فائدہ اٹھاویں۔ اس مضمون کو دیکھکر ہمکو نہایت افسوس اور رنج ہوا۔ اس واسطے کہ یہ بدعت تازہ ایڈیٹر البشیر نے اپنے تھوڑے سے فائدہ کے لیے جاری کی ہے۔ حالانکہ وہ بڑے مدعی اس بات کے ہیں کہ رسوم کی اصلاح کیجاوے اور بدعتوں کو موقوف کیا جائے۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ مسجدوں میں حکم فقط فرض پڑھنے کا ہے۔ افضل طریقہ یہ ہے کہ گھر سے وضو کر کے اور سنت پڑھکر جاوے۔ اور مسجد میں فرض پڑھے اور سنت یا نفل وغیرہ گھر آکر پڑھے یہ طریقہ اس واسطے اختیار کیا گیا۔ تاکہ مسجدوں میں فضول بکبک اور باتیں نہ کریں۔ اور مسجدوں کو چوپال نہ بنا دیں۔ کیونکہ آج کل لوگوں میں اسلامی عبادت کا شوق کم ہو گیا ہے چند لوگ جو مسجدوں میں آکر غریب لوگ ہی نماز کو جاتے ہیں۔ اور اس واسطے علماء نے فتوے دیدیا ہے کہ سنتیں بھی وہیں پڑھ لیا کریں نہ کہ وہاں اخبار ڈالی کیجاوے۔ اور خصوصاً اخبار بھی البشیر کہ جس میں سوائے ہندو مسلمانوں کے جھگڑے کے اور مضمون کم ہوتے ہیں۔ مسجد میں پڑھا جاوے۔ لہذا مناسب تو یہ ہے کہ ایڈیٹر البشیر اپنے اس خیال سے توبہ کریں اور اپنی غلطی کا اعتراف اپنے اخبار میں درج کرکے اپنے خریداروں کو لکھیں کہ وہ کوئی اخبار مسجد کے واسطے نہ خریدیں بلکہ ہر خریدار ایک نیا خریدار بڑھاوے نیز یہ بات کا بھی بہت افسوس ہے کہ ایڈیٹر اخبار نے سب کی تعمیل کرکے دو پرچے مسجدوں کے واسطے خرید لیے۔ امید ہے کہ جملہ مسلمان اخبار میں اس مضمون کو غور سے پڑھیں گے اور اپنی سمجھ کے موافق مسجدوں کو بچاویں کہ جہاں یہ اخبار جاوے وہ اسکو بند کر دیویں (راقم ایک خیر خواہ اسلام موضع اٹاوہ)

لڑکی کا جہیز

اے بہنو میں چند باتیں لکھتی ہوں۔ انہیں غور سے پڑھے اور میں خیال کرتی ہوں۔ کہ اگر ان پر عمل کیا جائیگا۔ تو جو لڑکیاں ناکتخدا ہیں۔ وہ بہت بڑی آفت اور مصیبت سے بچ جاویں گی۔ اب سنئے جب لڑکی کی شادی کسی جگہ قرار پاوے۔ تو لڑکے والوں سے یہ کہدیا جاوے کہ جہیز کچھ نہ دیا جاوے گا۔ منظور ہو کرو چاہے مت کرو۔ اگر لڑکے والے شریف ہیں۔ انہیں جہیز کا لالچ نہیں ہے۔ اور لائق عورت کے قدردان ہیں شادی کرنے پر رضامند ہو جاویں گے۔ اور بدمعاش و طامع ہیں۔ تو وہ راضی نہ ہونگے اور لڑکی ان کے فریب سے بچ جاویگی۔ کیونکہ بہت سے والدین شریف لڑکیوں کے ان کے دھوکے میں آجاتے ہیں جو شادی سے پہلے نہایت عمدہ برتاؤ کرتے ہیں۔ اور بڑی شرافت کا اظہار کرتے ہیں۔ مگر جب لڑکی والے دھوکے میں آکر نکاح کر دیتے ہیں۔ اور رخصت کے وقت جہیز نکلنا شروع ہوتا ہے۔ تو ان لوگوں کے منہ بن جاتے ہیں ان کی تو خواہش یہ ہوتی ہے کہ سارا گھر ہمیں بخشدیا جاوے اور خود نادار ہو کر بیٹھ جاویں۔ لڑکی والوں کا گھر بھی خالی ہوگیا۔ اور پیاری لخت جگر بھی ان سے جدا ہو گئی مگر لڑکے والوں کی خاطر میں ہی نہ آیا۔ ان سب باتوں کی وجہ سے میرے خیال میں یہ بہتر ہے کہ لڑکی کو جہیز کچھ نہ دیا جاوے۔ والدین جب اپنی لڑکی کو آرام سے دیکھیں ہر وقت دے سکتے ہیں۔ اور اگر وہ تکلیف میں ہو تو اسی روپیہ سے اس کی مدد کر سکتے ہیں اور اسی طرح برات کا دو دو چار چار وقت کا کھانا فضول ہے جس میں روپیہ بالکل ضائع جاتا ہے اور کھانے والوں کے پسند نہیں آتا۔ بہتر ہے کہ یہ روپیہ جو کھانے میں خرچ ہو لڑکی کے پاس رہے۔ یا لڑکی کے والدین کے۔

(راقمہ اہلیہ شیخ احمد حسن رئیس خیر نگر دروازہ میرٹھ)

اعلیٰ تعلیم کا دروازہ بند ہو چکا

اس مضمون کا نتیجہ نکالنے سے پہلے آپ کو تاریخ کے گذشتہ اوراق پر سرسری نظر ڈال لینا ضرور ہے جس سے معلوم ہو کہ "ہندوؤں کی اعلیٰ تعلیم دو ہزار برس سے زوال پذیر ہوتی چلی آئی ہے"۔ اور پچھلے ہزار سال میں ان کو بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنیکا پورا موقع نہیں ملا۔ اسلئے کہ وہ مسلمان بادشاہوں کے دربار میں رسائی پیدا کرنے کیلئے عربی اور فارسی پر ٹوٹ پڑے تھے۔ اسکے بعد انگریزی نے اپنی طرف متوجہ کرلیا۔ [illegible] مسلمانوں کو عربی اور فارسی کی اعلیٰ تعلیم سے انگریزی [illegible] ہوا۔ اور آخر کار دونوں کی اعلیٰ تعلیم صرف انگریزی کی تعلیم سے وابستہ ہوگئی۔ حتیٰ کہ کوئی پنڈت یا مولوی جو اپنے علوم میں کیسا ہی علامہ دوران کیوں نہ ہو۔ تعلیم یافتہ نہیں سمجھا جاتا بلکہ تعلیم یافتہ وہی گروہ سمجھے جاتے ہیں جنہوں نے انگریزی کالجوں میں تعلیم پاکر بی۔ اے۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔

اب یہ دیکھنا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کا طرز عمل دونوں کے ساتھ کیسا رہا۔ اس کے متعلق آپ کو ابتدا سے انگلش نیت اور پالیسی کو گہری نگاہ سے دیکھنا چاہئے میرے نزدیک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانہ تک انگریزوں کے خیالات ہندوستانیوں کو اپنی طرح آزادی پسند اور اعلیٰ تعلیم کے ذریعہ سے راستی شعار اور روشن خیال بنانے کے تھے۔ اس کے بعد جب شاہی گورنمنٹ ہوئی۔ اور پھر شاہی کے بعد شہنشاہی گورنمنٹ کے عروج نے دوسری شان اختیار کی تو اس کے ذمہ دار حکمرانوں اور یورپین خداوندان نعمت نے مغربی خیالات کو اپنی جگہ چھوڑ کر ہندوستان کو مشرقی آموختہ کے موافق اپنی حکومت و جبروت کا جولانگاہ بنانا چاہا۔ اور تعلیم کو جس سے ہر طرح کی روشنی اور ترقی حاصل ہوتی ہے مستقلاً نہ اوصاف سمجھ کر نکال کر پالیسی کے ماتحت کر دیا۔ اس کی ابتدا اس کمیٹی سے قایم ہوتی ہے۔ جسکے متعلق غور کرنے کو

ایک بہت بڑی کمیٹی نے شملہ میں نشست کی تھی اور آنریبل سر سید احمد خاں بہادر نور اللہ مرقدہ بھی اس کے ممبر بنائے گئے تھے۔ اور پھر اس کے بعد بکرات ومرات اس مسئلہ کو انگلش پالیسی کی روشنی میں دیکھا گیا۔ اور ہر لوکل گورنمنٹ کو اس کے متعلق اعلیٰ نگہداشت کی ہدایت کی گئی تھی کہ حضور لارڈ کرزن کی اسپیچ نے صاف صاف یقین دلا دیا کہ "انگریزی کی اعلیٰ تعلیم ہندوستانیوں کیلئے نہیں ہے"۔ کہ گورنمنٹ بھی کی نیت کا منشا پورا ہو کر رہے گا۔ اور دونوں قوموں کی سنہ زدیاں کچھ کام نہیں آسکتیں۔

فی الحال "مدراس کونسل" میں آنریبل نواب محمد رضا خاں صاحب نے اپنی تقریر میں صاف صاف بیان کر دیا کہ ہندوستانیوں کو انگریزی کی اعلیٰ تعلیم دینا انگلش گورنمنٹ کے حق میں مفید نہیں اسلئے ان کی عمومی تعلیم کے ساتھ صنعتی اور حرفتی تعلیم میں زیادہ توجہ کرنا چاہئے۔ جنکو اعلیٰ تعلیم کی خواہش ہو وہ بطور خود اپنی تعلیم کا بندوبست کرے۔ اس تجویز کو آزادی پسند اور روشن خیال طبائع اور پرجوش دلوں میں نہایت ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے اور واقعی ہے بھی یہ ایسی بات جس سے ایک ملک کو اپنی بدقسمتی اور حرمان پر افسوس کرنا چاہئے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ موجودہ حالت میں گورنمنٹ کو عام طبائع کو قابو میں رکھنے

کیلئے کسی پالیسی کے عام برتاؤ کی ضرورت ہے یا نہیں اور وہ ضرورت پیدا ہوئی تو کیونکر پیدا ہوئی میرے نزدیک نیشنل کانگریس نے انگریزوں کی دی ہوئی آزادی کو ایسی نامناسب گستاخی اور اپنی شاستری اور مشرقی تعلیم کے ادب کے خلاف استعمال کیا ہے جس کو کبھی کسی مشرقی گورنمنٹ نے پسند نہیں کیا اور نہ کوئی بڑے سے بڑے روشن خیال اور فیاض طبع قوم اسکو پسند کر سکتی ہے۔ خود ہندو صاحبان ٹھنڈے دل سے اپنے زمانہ عروج وترقی پر نگاہ فرماویں کہ جب وہ تمام ہندوستان میں بطور دیوتاؤں کے حکومت کرتے تھے۔ تو غیر قوموں کے ساتھ ان کا اصول برتاؤ کیا تھا۔ وہ کبھی کسی قوم کو رانگھشٹ اور ملیچھ کے خطاب سے کم کسی عزت کا مستحق نہ جانتے تھے پھر کم سے کم پانسو برس مسلمان بادشاہوں کی فیاضوں اور ان کی شاہانہ فیض رسانیوں سے برابر کا حصہ پایا جس کے نشانات ابتک تمام ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں نظر آرہے ہیں۔ اور پانسو برس ان کے درباروں میں فدوی اور جان نثار کہتے کہتے مشہ خطاب ہوئے لیکن ان کے بعد ان کو ایسے لفظوں سے یاد کیا جاتا ہے جو ایک شریف اور مہذب قوم کیلئے پسند نہیں کئے جاسکتے۔ پس گورنمنٹ انگریزی کس امید پر توقع رکھے اور ہندو مسلمان دونوں ایک کیونکر مانے جائیں اب

رہے مسلمان۔ انکی طرف بھی کوئی ایسی کارروائی نہیں کی جاسکتی کہ یہ اعلیٰ تعلیم پاکر اپنے آپ سے باہر ہونگے اور جبکہ ہم نے تھوڑی تعلیم پاکر خدا اور رسول اور قوم وخاندان سب کو فراموش کر دیا تو یہ گورنمنٹ کے ایسے ہی مطیع رہیں گے جیسے کہ اب ہیں پس گورنمنٹ کی دانشمندی کا پہلو تو ضرور اعلیٰ تعلیم پر اپنی پالیسی کے پہرے قایم رکھنے کا ہے لیکن دونوں قومیں اگر انگریزی کی اعلیٰ تعلیم سے پوری طاقت حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ تو وہ اپنی گذشتہ طالب علمی کی تکلیفوں کو یاد کرکے مغرب ومشرق کے بہتے ہوئے چشموں سے بطور خود اپنے آپ کو سیراب کریں۔ جس سے خود انگلش گورنمنٹ متاثر ہو کر ہر طرح کے شبہات کو دل سے دور کرکے اپنی پالیسی کو ان کے اعلیٰ تعلیم کے شریک کر دے پر واقعی ہو جائے اور جب تک ایسا نہ ہو ہم کو یقین کر لینا چاہئے۔ کہ اعلیٰ تعلیم کا دروازہ ہم پر بند ہو چکا اور عمومی تعلیم کی کھڑکیوں پر بھی انگلش پولیٹیکل اور پالیسی کے پہرے بیٹھے ہوئے طالب علموں کے سبق سن رہے اور ان کے آموختہ سبقوں کے معنے دریافت کر رہے ہیں۔ اس کے خلاف زیادہ جوش دکھانا اور گورنمنٹ کو گستاخانہ لہجہ سے یاد کرنا مجذوب کی بڑ کر مر کا غصہ۔ سوڈا واٹر کے جوش خلاف مصلحت حرف غلط سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ (داشہری)

روئے زمین کی خبریں

[ہندوستان]

بابو سریندر ناتھ کی گرفتاری :- مہاجن سبھا مدراس کا جلسہ حکام باریسال کی کارروائی پر اظہار نفرت کرنے کے لیے ہوا۔ وزیر ہند کے پاس یادداشت بھیجی قرار پائی ہے۔ الہ آباد میں بھی ایک جلسہ ہوا۔ بردوان سے بھی لارڈ منٹو کے پاس یادداشت بھیجی گئی ہے۔ اور مسٹر بنرجی سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ مجسٹریٹ نے بابو صاحب کی شان میں ہتک آمیز الفاظ بھی استعمال کیے تھے۔ مسٹر آل رسول نے باریسال کانفرنس کی کل کارروائی لارڈ منٹو کی خدمت میں بھیجدی۔ اور مفصل کیفیت انگلستان کو بھی بذریعہ تار بھیجی ہے۔ مسٹر بنرجی کا خیال ہے گورنمنٹ کو اس طرف خاص طور پر متوجہ کریں گے۔ دہلی میں بھی جلسہ ہوا۔ اور گورنمنٹ کی اس کارروائی پر اظہار تاسف کیا گیا۔

تعلیم :- گورنمنٹ ہند نے راج کمار کالجوں کے لیے تمغے بنوائے ہیں۔ قواعد کلکتہ یونیورسٹی کی ترمیم کے لیے کمیٹی مقرر ہونے والی ہے۔ گورنمنٹ بنگال نے سرکاری خرچ سے دو بنگالی لیڈیاں ولایت میں دو سال تک تعلیم حاصل کرنے کے لیے بھیجنی منظور کی ہیں۔ جالندھر میں لڑکیوں کے لیے ٹیچرز نارمل سکول کھل گیا۔

امراض :- مہابلیشور گھاٹ پر طاعون اور ہیضہ نمودار ہے۔ میونسپلٹی رنگون نے انسداد وبائی بخار مچھروں کے علاوہ آوارہ کتوں کے مارنے کا بھی ارادہ کیا ہے۔ انسپکٹر جنرل سول ہسپتال پنجاب نے گورنمنٹ سے منظوری لی ہے کہ ۱۳۳۲۰ روپیہ کی مچھر کش دوا خریدی جائے۔ بمبئی کے ڈاکٹروں نے تجربہ کیا ہے کہ بدن پر نمک ملنے سے مچھر نہیں کاٹتے جو طاعون سے حفاظت کا سبب ہے۔ ہفتہ مختتمہ ۱۴ اپریل میں کل ہندوستان میں طاعون سے ۱۵۵۸۲ موتیں ہوئیں۔ کلکتہ کی صحت روبترقی ہے۔ ہفتہ مذکور میں پنجاب میں ۹۰۲۵۵ [illegible] بمقابلہ ۵۰۷۲۳ موتیں طاعون سے ہوئیں۔ اور صوبجات متحدہ ۳۹۲۳ بنگال ۲۴۴۳ بمبئی ۱۶۷۶ ممالک متوسط ۳۰۴ برہما ۲۲۰ کشمیر ۲۰۵۔

موسم و زراعت :- صوبہ سرحدی کے لیے زراعتی اسٹاف مرتب ہو رہا ہے۔ سبا گڑھ میں سخت طوفان آیا۔ ۴۸ گھنٹے کے اندر ۵-۶ انچ پانی پڑا۔ ہوا بھی تند تھی۔ چائے کو بہت صدمہ پہنچا۔ جنگل کی کثیر التعداد درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ کلو کے دروں میں سخت برف باری ہوئی۔ موسم چائے کے آغاز سے ۱۳ مارچ تک ۹ لاکھ پونڈ کے حساب سے کلکتہ کی بیچی چائے نے ۱۴۲۱۴۲ پونڈ اڑ گیا۔ حال میں چیراپونجی میں ۳ اور سلہٹ میں ۲ انچ بارش ہوئی۔ نشیبی بنگال اور مانڈلے میں گرمی پڑنے لگی ہے۔ برہما کی جدید نہر ایک لاکھ ۲۹ ہزار ایکڑ کو سیراب کرے گی۔ ماہ گذشتہ میں یہ میں برفباری ہوئی۔ بنگال میں ۱۰۹۳۰۰۰ ہنڈرڈ ویٹ چاول پیدا ہونے کی امید ہے۔

قحط :- جھنگ اور گڑگانوہ میں مویشی کمزور ہیں۔ پنجاب کے بعض مقامات پر چارہ کمیاب ہے۔ ہیوڈالی ایجنٹ گورنر جنرل متعینہ وسط ہند نے گوالیار اور بندیلکھنڈ کے قحط زدہ مقامات کا دورہ کیا۔ جہاں حالت اچھی ہے۔ اجمیر میں پیداوار ۱۲ آنے سیر ۱۳ آنے سے ۱۵ آنے تک ہے۔ مارواڑ اور مغربی جے پور میں ۱۴ آنے ڈونگر پور میں ۹ آنے۔ اجمیر میں امدادی کام والوں کی تعداد ۲۳۸۴۸ ہے۔ حصار رہتک انبالہ لاہور اور امرتسر میں نرخ اناج گراں ہے۔ کمشنر صاحب الہ آباد ۲۹ کو جالون کے قحط کے کام کا معائنہ کریں گے۔

حوادث :- پشاور کی سرحد پر شب قدر کے نزدیک ڈاکوؤں نے چار دیہاتی مار ڈالے۔ جہلم میں گرفتار شدہ کے چار بنیوں کو ڈاکوؤں نے لوٹ لیا۔ کلکتہ میں جنرل ہسپتال کے ایک بھنگی نے کسی مریض کی دو جڑاؤ انگوٹھیاں چرالیں۔ کلکتہ میں ایک معزز برہمن خاندان کی ۲۵ سالہ عورت نے خودکشی کر لی۔ ضلع گوجرانوالہ کے قصبہ [illegible] میں آتشزدگی سے ۳ ہزار کا نقصان ہوا۔ بنگلور میں ایک ۱۲ سالہ لڑکا زیور کی خاطر مارا گیا۔

ضرب سکہ :- ۲۴ لاکھ کی چاندی خریدی گئی ہے۔ ۱۳ لاکھ روپیہ زیر ضرب ہے اور ایک کروڑ ۳۵ لاکھ کی ولایت سے آنے والی ہے۔

ریلوے :- سرکاری سال مختتمہ ۳۱ مارچ کی رپورٹ کا ظاہر ہے کہ ۰۶-۱۹۰۵ء میں ریلوں کی آمدنی میں ۱۵۰۷۷۰۰۰ روپیہ کی بیشی ہوئی۔ ہفتہ مختتمہ ۷ اپریل میں سدرن پنجاب ریلوے کو ۵۷۹۱۷ کی آمدنی ہوئی۔ اور نارتھ ویسٹرن ریلوے کو ۱۴۲۳۰۵ روپیہ کی۔

عالم ہنود :- مہاراجہ صاحب کوچ بہار اور مہاراجہ صاحب بیکانیر نے آسام میں شکار کھیلا۔ ہندو عورتوں کے لیے گنگا میں تیرنے والی حماموں کی تجویز کلکتہ کے پورٹ کمشنروں نے بھی منظور کر لی ہے۔ بابو چندر لال جو باریسال میں زخمی ہوئے تھے رانچی روانہ ہو گئے۔ مہاراجہ [illegible] کے جاترا کو گئے۔ مہاراجہ بیکانیر کلکتہ ہوتے ہوئے بیکانیر کو روانہ ہو گئے۔ مہارانی صاحبہ اندور شملہ پہنچیں۔ مہاراجہ صاحب جودھپور کے پرائیویٹ سکرٹری [illegible] صاحب [illegible] ہو گئے۔ مہاراجہ صاحب جموں نے بوجہ طاعون جموں کا دربار ملتوی کر دیا۔ مسٹر گوکھلے ولایت چلے گئے۔ بنگال کے مشہور پنڈت مہیش چندر کا انتقال ہو گیا۔

عالم اسلام :- ہز ہائینس آغا خاں اٹلی کو روانہ ہو گئے۔ غالباً ایجوکیشنل کانفرنس کا آئندہ اجلاس ڈھاکہ میں ہو گا۔ ہز مجسٹی امیر کابل کو واپس گئے۔ اسلامیہ سکول لدھیانہ کی توسیع کے لیے چندہ ہو رہا ہے۔ سلطان المعظم کی علالت کی خبر محض بے بنیاد تھی۔ امیر صاحب کے زنانہ کے لیے ہندوستان سے لیڈی ڈاکٹر جانیوالی ہیں۔

سرکاری خبریں :- اسٹامپ ایکٹ کی ترمیم پر غور ہو رہا ہے۔ گورنمنٹ صوبجات متحدہ نینی تال پر کلرکوں کے لیے مکانات تعمیر کرے گی۔ گورنمنٹ مدراس کا ارادہ ہے کہ پوسٹ [illegible] کاری کے ملازموں کی تنخواہ میں اضافہ کرے۔ کمیٹی مزدوران شلانگ میں رپورٹ مرتب کرے گی۔ تقسیم بنگال کی وجہ سے ۹۰ لاکھ سال کا خرچ بڑھ گیا ہے۔

حرفت و تجارت :- بمبئی سنٹرل انڈیا ریلوے پر ہندوستانی کو زیادہ خرچ ہوتا ہے۔ جبل پور کی [illegible] کانفرنس میں مشترکہ سرمایہ کی کمپنیوں پر غور ہو گا۔

جنگلات :- [illegible] کی پیمائش ہو گی۔ مدرسہ جنگلات ڈیرہ دون کے اسٹاف میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

آثار قدیمہ :- بقول رنگون گزٹ ڈاکٹر [illegible] کو عربی و فارسی کی قدیم کتابیں دستیاب ہوئی ہیں۔ اندور کے ایک نجومی کے پاس سے اکبر کا زائچہ نکلا ہے جو ابوالفضل نے تیار کیا تھا۔

لوکل :- شیخ عبدالعزیز [illegible] نے ۲۰ اپریل کی بابت [illegible] اور روح کے حادث ہونے پر لیکچر دیا۔ [illegible] میں میاں فرید کے کارخانہ میں سخت آگ لگی۔ ۲۳ اپریل کو انجمن خدام الصوفیہ کا جلسہ ہوا۔ [illegible] میں طاعون ترقی پر ہے۔ [illegible] کو مسٹر ڈبلیو [illegible] نے سو روپے دیے۔ ہز آنر لفٹنٹ گورنر نے ہندو ٹیکنیکل سکول اسلامیہ کالج [illegible] کالج اور ٹریننگ کالج کا معائنہ کیا۔ اور [illegible] ہندوستانی اصحاب کو گورنمنٹ ہاؤس میں گارڈن پارٹی دی۔

ممالک غیر

سلطنت برطانیہ :- جذامیوں کی دستگیری کرنے والے مشن سے لارڈ کرزن نے بذریعہ تحریر اظہار ہمدردی کیا۔ نیوزیلینڈ کے سرکار نے بمباٹا کی گرفتاری میں امداد سے انکار کر دیا۔ کمک روانہ ہو گئی ہے۔ ملک معظم مع ملکہ معظمہ پرنس و پرنسس آف ویلز کارلسروے ایتھنز کو روانہ ہو گئے۔ ڈیوک و ڈچز آف کناٹ لنڈن پہنچ گئے۔ استقبال دھوم دھام سے ہوا۔

قانون تعلیم کی مخالفت کا جلسہ البرٹ ہال میں منعقد ہوگا۔ نٹال گورنمنٹ نے اشتہار دیا ہے کہ دو انسپکٹروں کی اشد ضرورت ہے۔ تاکہ زولولینڈ میں لڑنے کے لیے جائیں۔ کیپ ٹاؤن میں ۳۴ مشتبہ آدمی پکڑے گئے ہیں۔ لورپول کے لارڈ میئر نے جاپانی جہاز کتوری کے افسروں کو دعوت دی۔ بحیرہ روم میں جس وقت مشق ہو رہی تھی ایک شاہ کمن ایک تارپیڈو سے ٹکرا گیا جس سے تارپیڈو ڈوب گیا۔ مگر ملاح بچ گئے۔ یوگنڈا میں نادی لوگوں نے دو ہندوستانی تاجروں کو مار ڈالا۔ مشہور برٹش جنرل جیمز ای ایمٹ کی ۲ سو جوانوں کی امداد گورنمنٹ نٹال نے قبول کر لی ہے۔ اور ایک سردار کے بیٹے نے بمباٹا کے گرفتار کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ مصر میں انگریزی سپاہ کی تعداد بڑھائی جائے گی۔ کیونکہ جزیرہ نمائے سینا میں ٹرکی سے تنازعہ کا اندیشہ ہے۔ ڈبلن کا کارخانہ بندوق سازی سازش کر کے بارود سے اڑا دیا گیا جس سے لاکھوں روپے کا نقصان ہوا۔ لارڈ گرے کی تحریک سے کینیڈا کے ہاؤس آف کامنز نے مصیبت زدگان امریکہ کے واسطے ایک لاکھ ڈالر منظور کیے۔ مسٹر میکڈونلڈ نے نٹال میں بیان کیا کہ ٹیکس کا صرف بہانہ ہے ورنہ دیسی بغاوت پر عرصہ سے تلے ہوئے تھے۔ سوازی لینڈ کی سرحد پر کانسٹبل حفاظت کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ مغربی افریقہ کی ۲۳ بوڑھے لورپول میں [illegible] لیے آئے ہیں۔ نٹال میں جاسوس بھی بھیجے گئے ہیں۔ [illegible] کے ایک لاکھ ۲۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال کی دھمکی دی ہے۔

اٹلی:۔ ۱۹-۱ اپریل سے پوسٹل کانفرنس روم میں شروع ہو گئی۔ نیوزیلنڈ کی تجویز اور مصر کی تائید سے ایک پینی کے عام محصول کی تجویز پیش ہوئی۔ جاپانی دو پینی کا محصول چاہتے ہیں۔ برٹش قائم مقام ایک پینی کے عام محصول کے مخالف ہیں۔ قیصر جرمن نے مصیبت زدگان ویسوویس کے لیے ۵ سو پونڈ دیے۔ ابی سینیا کو پوسٹل کانفرنس میں داخل کیا گیا۔ چین فی الحال علیحدہ رہنا چاہتا ہے۔ اٹلی سے ایک مشن ابی سینیا کو روانہ ہونے والی ہے۔

امریکہ:۔ واشنگٹن کی سپریم کورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ ایک ریاست کا باشندہ دوسری ریاست کی عدالت سے طلاق نہیں لے سکتا۔ سان فرانسسکو میں سخت زلزلہ محسوس ہوا۔ تار ٹوٹ گیا۔ کثیر التعداد مکانات بیٹھ گئے۔ سینکڑوں آدمی مرے اور ہزاروں زخمی ہوئے۔ گری ہوئی عمارتوں میں آگ لگ گئی۔ اور شہر بھر میں پھیل گئی۔ تار و دفاتر بھی جل گئے۔ مالی نقصان کا اندازہ دس کروڑ ڈالر کیا جاتا ہے۔ زلزلہ کا اثر کیلیفورنیا تک ہوا۔ دو لاکھ آدمی بے خانماں اور اشیائے خوردنی نایاب۔ تمام کروڑ پتیوں کے مکانات غارت ہو گئے۔ آگ کی تیزی کی وجہ سے ہزاروں آدمی دریا میں کود پڑنے پر آمادہ ہو گئے تھے۔ سینکڑوں آدمی جل گئے۔ تین لاکھ آدمی بھوکوں مر رہے ہیں۔ نیویارک میں مصیبت زدگان کی امداد کے لیے ۲ لاکھ ڈالر جمع ہو گئے ہیں۔ بیمہ کمپنیوں نے گیارہ کروڑ ڈالر ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر روزویلٹ نے کانگرس سے سفارش کی ہے کہ مصیبت زدوں کے لیے ۱۵ لاکھ ڈالر اور منظور کیے جائیں۔ آگ سے گباٹ کو نقصان نہیں پہنچا۔ زلزلہ کے حادثہ پر بادشاہ [illegible] نے پریزیڈنٹ روزویلٹ سے ہمدردی کی ہے۔ آگ سے ایک جہاز کے جل جانے کا اندیشہ ہے۔ تازہ ترین خبر یہ ہے کہ بارش کی وجہ سے آگ بجھنے لگی ہے مگر بے پناہ لوگوں کو تکلیف ہے۔ مساچوسٹس میں ایک شخص نے اپنی اکلوتی لڑکی کو جس کی شادی ہونے والی تھی مار ڈالا۔ اور پھر خودکشی کر لی کیونکہ وہ اس کی مفارقت گوارا نہیں کرتا تھا۔

سرویا۔ چونکہ بادشاہ نے سابقہ وزارت کے قاتلوں کو سزا دینے سے انکار کر دیا۔ اس لیے سرویا کی وزارت مستعفی ہو گئی۔

اسپین:۔ شاہ الفانسو قیمتی تحائف لے کر پرنسس اینا سے ملنے گئے۔ میڈرڈ میں شادی کی تیاریاں وسیع پیمانہ پر ہو رہی ہیں۔

پرتگال:۔ جنگی جہازوں کی سرکشی کی وجہ سے بیڑہ کو حکم دیا گیا ہے کہ بندرگاہوں پر مقیم رہے۔ لسبن میں بین الاقوام میڈیکل کانگرس کا افتتاح ہوا۔

چین:۔ چین اور امریکہ کے مابین سلسلہ تار مکمل ہونے پر ملکہ چین اور پریزیڈنٹ روزویلٹ نے تبادلہ سلام کیا۔ تبت میں بغاوت ہو گئی۔ گورنر یننان نے فوج بھیجی ہے۔ گورنمنٹ چین نے جو چند نوجوان بے تار کی خبر رسانی کا کام سیکھنے یورپ کو گئے تھے وہ واپس آ گئے۔ اور چین میں یہ سلسلہ قائم کرنے والے ہیں۔ چین مشن فرانس میں ہے۔

جاپان:۔ امیر البحر ٹوگو نے سیاحت یورپ ملتوی کر دی۔ ایک ہسپتالی جہاز اور چند نرسیں سان فرانسسکو کو روانہ ہوئیں۔ ۲۳ کی شام کو زلزلہ کا جھٹکا محسوس ہوا۔

فرانس:۔ شمالی فرانس میں کان کنوں اور فوجی سپاہیوں میں جھگڑا ہو گیا۔ کئی افسر اور سپاہی مجروح ہوئے۔ لارئین میں عام ہڑتال ہو گئی۔ پیرس کے سرکاری کارخانہ دیاسلائی کے مزدوروں نے بھی کام چھوڑ دیا۔ پیرس کے چٹھی رسان ہڑتال کرنے والے تھے مگر باز آ گئے۔ ریڈیم کے موجد ڈاکٹر کیوری کا انتقال ہو گیا۔ بازار میں ایک گاڑی کے نیچے آ گئے تھے۔ ان کی بیوی نے ریڈیم کی تحقیقات جاری رکھنے کا ارادہ کیا ہے۔ گو [illegible] کی ملازمت میں ان کے مقام [illegible]

[illegible]

روس:۔ بقول منیجر گارڈین فادر گیپن جو پولیس کا جاسوس ثابت ہونے کی وجہ سے انقلاب پسندوں کے ہاتھ سے قتل ہوا۔

سویڈن:۔ ولیعہد سویڈن کے بیٹے پرنس گسٹاف اڈولف اور پرنسس مارگریٹ آف کناٹ کے لڑکا پیدا ہوا۔

یونان:۔ شاہ یونان نے حضور ملک معظم کو یونان کے جنگی بیڑہ کا امیر البحر مقرر کیا ہے۔ شاہ یونان نے بمعیت ملک معظم و ملکہ معظمہ و پرنس و پرنسس آف ویلز اولمپک کھیلوں کا افتتاح کیا جہاں [illegible] آدمی صف باندھے کھڑے تھے۔

جرمنی:۔ بیرن وان رچتھوفن وزیر جرمن صیغہ خارجہ مستعفی ہو گیا۔ مدت سے جرمنی کی خفیہ پالیسی کو ترتیب دیتا آتا تھا۔ اور قیصر کے مراکو جانے کی بھی اسی نے تحریک کی تھی۔

متفرق

— مہاراجہ نے اپنے چچا نگوا کو بہت مار پیٹا ہے کیونکہ وہ انگریزوں سے مل گیا تھا۔

— انسداد مرض سل کی کمیٹی کے پریزیڈنٹ لارڈ ڈربی ہیں۔

— گورنمنٹ کے محفوظ طلا کی قیمت ۵۵۳۲۲ پونڈ ہے۔

— برگیڈ سرجن جان لا نے ڈفرن فنڈ میں دو ہزار روپیہ دیا ہے وہ فنڈ مذکورہ کی شاخ ممالک متوسط کو بھیج دیا گیا ہے۔

— پرنس رنجیت سنگھ کرکٹ میچ کھیلنے ولایت جا رہے ہیں۔

— سیلون میں اب ڈاکٹروں اور طبیبوں کو باقاعدہ لیسنس لینا پڑتا ہے۔

— مسٹر ہنڈرسن جج ہائیکورٹ کلکتہ کا ولایت میں انتقال ہو گیا۔

— نواب لیاقت جنگ بہادر نمائش حیدرآباد کی رپورٹ تیار کریں گے۔

— حضور نظام نے میر فیاض علیخاں بہادر کی مجلس میں مرزا اوج اور اچھے صاحب سے اپنا سلام سنا۔

— برہما میں شیروں کی غیر معمولی کثرت ہے۔

— دیناج پور کے ۳ طلبا پر جلسہ سودیشی میں شرکت کے جرم میں ۵-۵ روپیہ جرمانہ ہوا۔

— [illegible] میں سوشل اور نیشنل کانفرنس کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔

— سر بمفیلڈ فلر مشرقی بنگال و آسام میں بھی ایک شاخ ڈفرن ایسوسی ایشن کی قائم کرنے والے ہیں۔

— کانپور میں ایک نوجوان بیوہ عورت نے شوہر کے مرنے سے کچھ عرصہ بعد [illegible] جان دے دی ہے۔

خبروں کے خطوط

پٹنہ:۔ (۱۲۔اپریل) ۱۱۔ شہادت کا چہلم بخیر و خوبی گذر گیا۔ اتفاق سے امسال چیت کے ناچ کا آخری دن چہلم کے روز واقع ہوا۔ ۱۹۔ تاریخ کی صبح کو عجیب لطف تھا۔ ایک طرف تو ناچ کی دھوم اور دوسری طرف ہائے حسین کا نعرہ یعنی پیریں نکلتی تھیں لوگ کہتے ہیں۔ کہ زمانہ سے ایسا اتفاق نہ ہوا تھا۔ کہ چہلم اور ناچ ایک ہی روز ہو۔ مگر امسال ناچ بھی بہت کم ہوئے ہوا۔ اور مہبروں کی تعداد بھی بہت زیادہ تھی پلیگ کا زور کم ہو جانے کی وجہ سے لوگ قدرے خوش معلوم ہوتے تھے۔

گوالیار۔ (۱۳۔اپریل):۔ ۱۴۔اپریل کو پنجاب میل کے ذریعہ جناب چندرا کنور بائی مہارانی صاحبہ ریاست اندور ساڑھے پانچ بجے گوالیار اسٹیشن پر رونق افروز ہوئیں۔ کوہ شملہ پر تشریف لے گئیں ہیں۔ وہاں دو ماہ تک قیام فرمائیں گی۔ سنٹرل جیل لشکر گوالیار کے قیدیان کو سیتا رام نانا جی داروغہ کی شکایت ہے قیدیان سے تین روز تک بارکوں کے دروازے اندر سے بند کر رکھے تھے اور خوراک بھی نہیں لی تھی صاحب مجسٹریٹ شہر و کمشنر محکمہ جنگی کی فہمائش

گرل سکول کا سالانہ جلسہ ۱۰۔اپریل کو پانچ بجے شام کے ہوا۔ دھوپ تیز پڑتی ہے۔ ہفتہ میں چار کیس ہیضہ کے بھی ہوئے۔ بخار و کھانسی کی شکایت زیادہ ہے۔

بمبئی میں قرنطینہ حجاج کا جلسہ:۔ بمبئی میں قرنطینہ حجاج کے جلسہ کی شمولیت کی وجہ سے اہالیان بمبئی بازار سے ۴ بجے باتفاق تمام دوکانیں بند کر دیں اور خلاف ورزی کرنے والے کے لئے ۵۱ روپیہ جرمانہ مقرر کیا۔ کچھ بازار والے ریشمی اور اونی کپڑے کے تھوک فروش ہیں۔

گورکھپور:۔ ۸ مارچ سے حکیم برہم صاحب نے اپنی یونانی ڈسپنسری کو غربا کیواسطے وقف کر دیا ہے تاکہ علی گڑھ کی یادگار ہیں یہ ایک فیاضی میں نمایاں ہو اور شہزادہ عالم کیواسطے دعائیں مصروف رہیں۔ آجکل طاعون کے علاج میں حکیم صاحب سرگرم ہیں۔ اور سینکڑوں آدمیوں کو مفت دوا دیتے ہیں

حادثہ:۔ موضع آدم وال ضلع ہوشیار پور میں شادی ولد میراں بخش عمر ۲۵ سال جوان خوش شکل قوم

غلام اپنے گھر سے جالندھر کو چلا۔ گاڑی پر کھال لادی ہوئی تھی۔ ہوشیار پور سے چلکر آدم پور سے گذر کر موضع جنڈا سنگھ کے قریب بوقت ۶ بجے شام کے نیند آگئی۔ اور بیٹھنے کی جگہ سے گرا اور اس کے کان کے اوپر کی طرف سے گاڑی کا پہیہ ایسا گذرا کہ بیچارے کا مغز بالکل باہر آگیا۔

انجمن ترقی صنعت و حرفت:۔ ہندوستان دہلی کا ایک سیشن بمقام میلہ کالکا گیا۔ جس میں مسٹر شنکر ناتھ ایم۔ اے۔ بیرسٹر پریسیڈنٹ۔ سید ذوالفقار حسین منشی فاضل سید حیدر رضا بی اے شریک تھے اس میں ایک نوٹس اس قسم کا دیا گیا تھا کہ کوئی میلہ کے احاطہ میں ولایتی قند کی شیرینی فروخت کو نلاوے جو دیسی کھانڈ یا دیگر سامان دیسی لائے تھے ان کو ایک سرٹیفکٹ صداقت دیا گیا تھا۔ چنانچہ لازمی مقامات پر ہمارے لائق لیکچرار سید ذوالفقار حسین صاحب نے باواز بلند لیکچر دئے۔ عموماً یہ اثر پذیر ہوئے اسی وقت سگرٹ وغیرہ پھینکے گئے اور قسمیں کھائیں جس مقام پر آدمیوں کا مجمع زیادہ تر ہوتا لیکچرار موصوف اپنی قومی و ملکی ڈیوٹی ادا کرتے تھے ان مقامات پر آپ نے لیکچر دیکر عام جوش پیدا کر دیا تھا۔

نانپارہ۔ ضلع بھرائچ:۔ (۱۳۔اپریل) خان بہادر سید محمد مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ منیجر کورٹ آف وارڈ میں نانپارہ کو اسٹیشن جاتے ہوئے محمد عثمان علی خاں نے مذہبی معاملہ سے مشتعل ہو کر چند جوتے مارے تھے۔ اس کے مقدمہ کی پیشی ۳۱۔مارچ اور ۹ و ۱۱۔اپریل کو مسٹر ایسنر ڈپٹی کمشنر بہرائچ کی عدالت میں ہوئی۔ اور اب ۲۳۔اپریل مقرر ہے۔

بھیونڈی ضلع بمبئی:۔ انجمن ضیاء الاسلام بمبئی کے ایک پرجوش ممبر سید الطاف حسن نے یہاں کے ایک بزرگ کے عرس میں نقلی اور عقلی دلائل اور قرآن۔ توراۃ اور انجیل سے خدا کی وحدانیت پر تقریر کی اور مسلمانوں کی اتحاد کی تحریک کی ضرورت جتائی۔

بدایوں (۱۶۔اپریل):۔ مولانا شاہ فضل مجید فاروقی زبیدی۔ قادری بدایونی نے آخرۂ ماہ محرم الحرام میں جمعہ کے دن مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا بعد الفراغ حج طبیعت علیل ہو گئی ینبوع سے مدینہ طیبہ آتے ہوئے اونٹ سے بھی گر گئے تھے دوسرے روز جب زیارت روضہ سے فارغ ہو گئے تو آپ نے انتقال فرمایا۔ ڈاکٹر صاحب ذوالقرنین اور اندرمن ... ۔اپریل کو عدالتی کارروائی ہوگی

اشتہاری خضابوں کی مٹی پلید کرنیکا رسالہ

جس میں دوسرے زیادہ بنسخہ خضاب از قسم عرق و تیل و سفوف منتے و بانسے وسمہ انگریزی امریکن جرمن و فرانسیسی دیسی وغیرہ وغیرہ درج ہیں چھپکر تیار ہے۔ جو صاحب تہاری خضابوں پر روپیہ ضائع کر چکے ہیں ایک ایک نسخہ کی نصف کی شیشی خرید کرتے ہیں رسالہ منگا کر نسخہ تیار کریں اور حلفیہ تحریر کریں کہ نسخہ پر چند پیسوں سے زیادہ لاگت آتی ہے اور ہمارے مطابق نہیں بناتو میں ہی حلفیہ بطور تاوان قیمت کردونگا قیمت صرف ۸/

ایکسو روپیہ انعام

لینے کا وہ شخص مستحق ہوگا جو اسرار سینہ بسینہ یعنی کشتہ جات ہزاری سے عمدہ جادو مجرب اور کم قیمت اور تعداد میں زیادہ کشتوں کی ایک جلد کتاب پہلے آجتک دنیا میں چھپی ہوئی ثابت کردے جس میں ایک ہزار کے قریب کشتے مثلاً چاندی، سونا، تانبا، سنکھیا، ہڑتال، پارہ وغیرہ وغیرہ درج ہیں۔ اس کتاب کے ہوتے ہوئے کسی سادھو سنیاسی یا حکیم کے کشتوں کیلئے خدمت کی ضرورت نہیں میری پچاس سالہ خدمت کا نتیجہ ہے۔ جو گھر بار چھوڑ جنگلوں اور پہاڑوں میں پھر پھر کر اس فن کے باکمالوں کی خدمت اور زر کثیر کی لاگت سے بہم پہنچا کر رفاہ عام کی خاطر مخفی راز کتاب کی صورت میں شائع کردیئے ہیں۔ کتاب کیا ہے جو سیان اور حکیموں کی جان ہے قیمت عہ

حصہ دوم بھی تیار ہے

اگر آپ کو کیمیا اور حکمت کا شوق ہے تو حصہ دوم ضرور ہی طلب فرماویں جس میں ایک کشتہ کے فوائد کے علاوہ نشست سیماب کے نسخے بھی درج ہیں

قیمت ہر دو حصہ یکجا خریدنے پر تین روپیہ اور قیمت ہر سہ کتب پانچ روپے (صہ)

اب حجامت کیلئے حجام اور اُسترے کی بھی ضرورت نہ رہی

اگر میرا عرق صرف بالوں کی جڑوں کو لگایا جائے تو دو منٹ کے اندر بغیر کسی تکلیف کے غیر ضرور بالوں کو دور کر کے جلد کو مثل ریشم کے نرم و صاف کر دیتا ہے خصوصاً اُن صاحبوں کو مبارک ہو جو اُسترہ کرانا ممنوع سمجھتے ہیں قیمت فی شیشی ۸ / نوٹ:- بوقت درخواست حوالہ اخبار درج ہو محصول ذمہ خریدار

المشتہر چوہدری ہزارہ خان مصنف کشتہ جات ہزاری قم الکیمیا نہ گھنیا کلاں ضلع لاہور

عطر حنا مہندی

یہ بات بڑے بڑے عطر سازوں نے مان لی ہے کہ عطر حنا جیسا ہمارے ہاں تیار ہوسکتا ہے عجیب بہتر اور درست کر دینے والی خوشبو اس کمپنی کا یہ نایاب تحفہ خاص کر اسی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں ہی شہرت حاصل کی عطر حنا کا نرخ فی تولہ ... عطر مرگ حنا یہ عطر بھی ہمارے کارخانہ کا نکالا ہوا ہے ... اسکے علاوہ اور عطر وغیرہ ہر قسم اور ہر نرخ کو بکثرت تیار رہتے ہیں۔

عطر گلاب بغیر میل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عطر کیوڑہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عطر شمامۃ العنبر	"	"	"	"	"	"	"
عطر مصالحہ دیو چنبا	"	"	"	"	"	"	"
عطر شمامۃ العنبر	"	"	"	"	"	"	"
عطر سہاگ مجموعہ	"	"	"	"	"	"	"
عطر شہنا جودی	"	"	"	"	"	"	"
عطر موتیا چنبا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	"	"	"
عطر فتنہ و شوخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عطر خس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
روح گلاب	قسم دوم						
روح خس	[illegible]						
روح بانسری	[illegible]						

المشتہر احمد زمان خاں محمد نعیم خاں مالک حنا کمپنی کوٹھی عطر شہر قنوج ضلع فرخ آباد

سودیشی اسودیشی اسودیشی!!!

ٹسری صافے ہر قسم کے آگئے ہیں

ٹسری صافے چارخانہ عہ سے للعہ تک

ٹسری صافے بادامی یا خاکی للعہ سے عہ تک

ٹسری صافے سفید عہ سے عہ تک

ملنے کا پتہ لاہور بزاز ہٹہ راہداس مہرہ بزاز

خریدشدہ صافے اگر ناپسند آنے کی صورت میں ایک ہفتہ کے اندر واپس ہوگا بشرطیکہ خراب ہو گیا ہو۔

فرمائشات کی تعمیل نقد روپیہ آنے پر یا بذریعہ ویلیو پےایبل پارسل کے ہوگی نمونہ یا فہرست طلب امور کے لیے نصف آنہ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا ضروری ہوگی۔

شکایت موقوف

صحت کا سارٹیفکیٹ

ہم نے ایک شیشی روغن طلا جو حکیم نیاز احمد صاحب ساکن ٹھونڈی موسیٰ خاں سے ایک مایوس مریض کیلئے جو عرصہ چند سال سے تباہ نامرد تھی بعد مالش ۲۱ روز نسخہ اپنا پورا اثر دکھایا ہم تصدیق کرتے ہیں کہ یہ روغن واقعہ نامردی عام اشتہاری دواؤں سے نہایت عمدہ ہے۔ صوبیدار میجر خاں بہادر پلٹن نمبر ۲۲ پنجاب

روغن طلا فی شیشی عہ جوب اعجاز نخرجیہ ۲۴ گولی عبصہ ۴۸ گولی عہ

پتہ حکیم نیاز احمد صدیقی ٹھونڈی موسیٰ خاں براستہ گوجرانوالہ

صرف پہلے ہی ایک سو خریداروں کو تاحیات مفت نذر ہوگی

ہیئر ڈائی سوپ

بال سیاہ کرنیکا صابون

اس صابون کے استعمال کرتے ہی بال فوراً مانند اصل کے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ایک ٹکیہ صابون مدتوں کیلئے کافی ہے سر پر لگانے سے خضاب کی طرح نقصان بھی نہیں دیتا ... خریدار کو ایک عجیب و غریب ... مفت نذر ہوگی قیمت فی ٹکیہ عہ

منیجر ہیئر ڈائی سوپ کمپنی لاہور

عطر و تیل کا کارخانہ

بونی پرشاد و رام لال تاجران عطر شہر قنوج:- ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کی عطریات اور روغنیات عطر دار ادویات اور شیاں عرقیات تیار ہیں جن کی فہرست مختصر درج ہے ایک بار تھوڑا سا منگا کر ہماری سچائی اور مال کی عمدگی کا اندازہ کیجئے۔ فہرست منگایئے

قیمت فی تولہ	نام عطر	قیمت فی تولہ	نام عطر	قیمت فی تولہ	نام عطر
[illegible]	عطر شمامہ	[illegible]	عطر گلاب	[illegible]	روح گلاب
[illegible]	عطر موتیا	[illegible]	عطر کیوڑہ	[illegible]	روح [illegible]
[illegible]	اگر عرقی	"	عطر حنا	[illegible]	روح خس
[illegible]	فتنہ ہر قسم	"	عطر [illegible]	[illegible]	عطر [illegible]
"	سہاگ	"	عطر چنبیلی	"	عطر [illegible]

روغن چنبیلی ... و کیوڑہ ... فی سیر

المشتہر بونی پرشاد و رام لال تاجران عطر شہر قنوج

سنت امفت امفت راجہ کتاب

اگر آپ زیادہ استعمال سے تنگ آگئے ہو تو کتاب ... طاقت کا مطالعہ کرو جس سے آپکو معلوم ہو جائیگا کہ کس طرح سے بیمار ... کی علامات وغیرہ کی استعمال سے ہر قسم کی تکلیفات ... کے پھر تندرست ہوسکتے ہیں یہ صرف ... نادر کتاب محصول ڈاک کے واسطے ... کا ٹکٹ بھیجنے پر مفت ارسال ہوگی۔

پتہ: ... رام ... منیجر ... دفتر

ایکہزار روپیہ مفت لوگوں کو تقسیم کرتا ہے

خاص حال منیجر ... دہلی سے دریافت کرو جواب کیلئے ٹکٹ اور پتہ صاف ہو

سچی دکان

ترکی ٹوپیاں جو نہایت اعلیٰ درجہ کی بانات اور رنگ اور فیشن کی نکالی ہیں سرخ چمڑا لگا ہوا ہے قیمت بغیر چمڑا نہایت ارزاں ۱۲؍ و ۱۴؍ و عمر



کا بھی بغیر چمڑا ۱۲؍ و ۱۴؍ و عمر تک بغیر پھندنا۔

سیفٹی ریزر خود بخود تیز بناتے جاؤ قیمت عہ

لاہور کی ساخت کے نہایت عمدہ ریشمی ازار بند درجہ اول عہ درجہ دوم عہ درجہ سوم ۱۲؍

مفلر ریشمی صاف درجہ اول عہ ۱۲؍

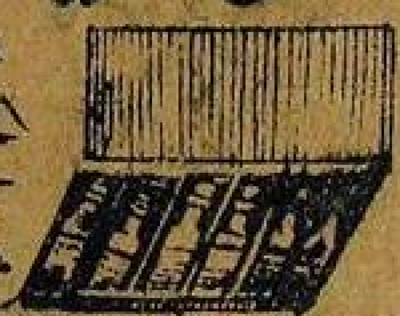
سویٹر اونی صہ للعہ سے للعہ تک

جراب سوتی ۴ جوڑہ سے ۱۵ جوڑہ تک

جیبی سگرٹ بنانے کی مشین۔ خود بخود سگرٹ بنانے جاؤ عہ۔ نیز ہر ایک قسم کا تولیہ رومال نیلام کار بنگالی لنگوٹ بنیان سینٹ ہیر آئیل سٹیشنری وغیرہ ہر ایک قسم کا تازہ اور عمدہ مال آگیا ہے ایک دفعہ منگا کر آزما لو۔

عبدالرشید برادرز معرفت جنرل اسلامیہ سٹورز انارکلی لاہور

آزمائش کیلئے



ڈاکٹر برمن کی دواؤں کے واسطے اکثر اس مضمون کے خطوط آیا کرتے ہیں کہ تھوڑی تھوڑی دوا بطور آزمائش کے روانہ کرو بعد فائدہ زیادہ دوائیاں منگوا دینگے اس وجہ سے ڈاکٹر برمن نے اپنی تیار کردہ دواؤں سے چند قسم کی دوائیوں کا ایک بکس نمونہ کا تیار کیا ہے عیالدار کے واسطے نہایت مفید ہے

(۱) عرق کافور ہیضہ اور گرمی کے دست کی ایک ہی دوا ہے۔ (۲) درد سر کی دوا درد کو دباتی ہے (۳) گولا ٹانک طاقت بڑھانیکی دوا (۴) مقوی باہ گولیاں جیسا نام ویسا فائدہ (۵) بلاس کی گولیاں آسانی سے معدہ صاف کرتی ہیں (۶) عرق پودینہ سبز اور شکم اور سیلج کے واسطے دوا ہے مفصل حال کی فہرست ملتی ہے فوراً منگا کر دیکھو۔

ڈاکٹر ایس کے برمن ۵ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

بیسویں صدی کی عجیب و غریب حیرت انگیز دستکاری
ترکال درشی آئینہ

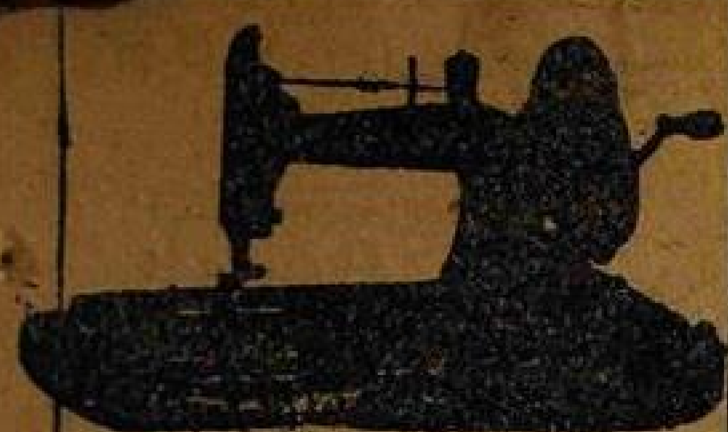
مہربان صاحبو! بیدار رہو اور ایک ایک نقل کو حکم فرماؤ تھوڑی قیمت میں ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت جاننے کیواسطے اس سے بہتر کوئی دوسری چیز نہیں ہے زمانہ سابق کے رشی و منی یعنی حال اور مستقبل کی حقیقت دریافت کرنے کے جو طریقے ایجاد کیے تھے وہ ایک مہاتما کی عنایت سے [illegible] ہوئے ہیں دنیا میں اس سے ہر خاص و عام فائدہ اٹھا سکتے ہیں ہر شخص [illegible] معلوم کر سکتا ہے کہ فلاں شخص کیا کر رہا ہے اسکی حالت کس طرح کی ہے فلاں کام ہوگا یا نہیں فلاں بات کا نتیجہ کیا نکلیگا۔ دشمن و دوست [illegible] اور مقدمہ [illegible] لڑائیاں وغیرہ کی حقیقت دریافت کرنے اور دیگر سوالات کا حل کرنے میں آئینہ از حد مفید ہے اسکی خرید کرنے کے بعد بار بار خریدنے کی ضرورت نہیں بشرطیکہ باحفاظت رکھا جاوے صد ہا سرٹیفکیٹ علما و فضلا کی طرف سے ہیں قیمت صرف عہ محصول پیکنگ ۸؍ طریق استعمال آئینہ مذکور ساتھ [illegible]

تاکید

آئینہ مذکور بعد پسند خاطر ہوگا آئینہ ملنے سے ۲۴ گھنٹے کے اندر واپس کر دینے سے [illegible] جاویگا تمام خط و کتابت دیوناگری یا انگریزی میں ذیل کے پتہ پر صاف لکھنا چاہیئے

آشا بھائی واگھا بھائی پٹیل مقام کرم سد
تعلقہ آنند ضلع کھیرا پرانت گجرات

Asha Bhai Wagha Bhai
Patel Kuram Sad
Ta'alluq Anand Dist.
Khera Parant Gujrat



جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں اس قدر بہت سے کارخانے ہیں جن میں کپڑے وغیرہ سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود اسکے جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کے لیے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خریدا کرتے ہیں۔ جرمنی کی مشینیں جو سنگر کے مقابلہ میں نصف قیمت پر انکے پیش کی جاتی ہیں جرمن لوگ ان کے لینے سے انکار کر دیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے

کہ جرمنی والے بخوبی جانتے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں ہندوستان میں اگر غریب لوگ جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی چمک دمک اور چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آ کر اپنا روپیہ برباد کر دیں تو

محض انکی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیار مستورات کا فرض ہے کہ خریدتے وقت خوب سمجھ کر مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ لاہور

واللہ پانچ روپے کا نوٹ مفت بطور انعام

ہم حیرت انگیز خضاب کے خریداروں سے ایمانداً وعدہ کرتے ہیں کہ ہر ایک مہینے کی اٹھائیس تاریخ تک جس قدر نام خریداران خضاب مذکور کے ہمارے انعامی رجسٹر میں درج ہونگے ایسے تمام ناموں کو اکٹھا کر کے قرعہ اندازی سے جس کے نام نوٹ نکلیگا بذریعہ رجسٹر خط اُسکے نام نوٹ مبلغ پانچ روپیہ کا ارسال کیا جاویگا۔ پس جو صاحب انعام حاصل کرنا چاہے اُسکو چاہیئے کہ مبلغ ایک روپیہ چار آنہ اصل قیمت خضاب اور سہ محصولڈاک کل ایک روپیہ سات آنہ بذریعہ منی آرڈر پیشگی بھیجدیویں۔ کیونکہ بغیر پیشگی قیمت وصول ہونے کے ہر ایک مہینے کی سکیم کو انعام کا سلسلہ جاری نہیں ہوسکتا۔ اسلیئے ہر مہینے کی ۲۸ تاریخ تک پیشگی منی آرڈر پہنچ جانا لازمی امر ہے۔ اور جس صاحب کا منی آرڈر بجائے ۲۸ کے ۲۹ کو پہنچیگا وہ دوسرے مہینے میں شامل کیا جاوے گا۔ اور تسلی رہے کہ یہ ہرگز بے ایمانی نہ ہوگی کہ کسی واقف کے نام نوٹ نکالا جاوے بلکہ انعام ایمانداری سے تقسیم ہوا کرے گا۔ اور جس صاحب کے نام نکلیگا پیسہ اخبار میں اُن کا نام مع پورے پتے کے شائع ہوا کریگا۔ اور جن صاحبوں کی پیشگی قیمت سے درخواست نہ ہوگی اُن کے نام خضاب بذریعہ ویلیوپے ایبل جیسا کہ ہوا کرتا ہے بھیجا جاوے گا اور انعامی رجسٹر میں اُن کا نام ہرگز درج نہ ہوسکیگا ✣ ایک روپیہ سات آنہ کا منی آرڈر پیشگی وصول ہونے پر حیرت انگیز خضاب بذریعہ پیکٹ پارسل روانہ ہوگا۔

حیرت انگیز خضاب

حضرات ناظرین! واقعی آپ نے لمبے چوڑے سرٹیفکٹ اور چکنے چپڑے تعریفی الفاظوں پر اپنا بہت سا روپیہ خضابوں کے منگوانے میں برباد کیا ہوگا۔ مگر آپ کو تمام خضاب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے نظر آئے۔ ایسے خضابوں کا ادنےٰ کرشمہ جلد کو سیاہ کرنا اور بالوں کو بدرنگ و بھورا کرنا ہوتا ہے۔ اور اگر پانی کا سایہ پڑجائے تو بال جوں کے توں سفید۔ گویا سیاہی پانی سے ایسی بھاگتی ہے جیسے لاحول سے شیطان۔ ایسے خضاب جلد پر سیاہی کا ایسا نقطہ بٹھاتے ہیں کہ بیچارے استعمال کنندہ منگوانے کی سزا یہ پاتے ہیں کہ کئی کئی دن منہ چھپائے پھرتے ہیں جو بیچارے عبارت آرائی کا سبز باغ دیکھ کر اپنے ٹکے برباد کرتے ہیں۔ صاحبان میرا یہ ہرگز اصول نہیں کہ عوام الناس کو دھوکہ دوں اور نہ یہ منشا کہ عبارت ایسی پیچیدہ لکھوں جس سے اکثر گندم نما جو فروش بنوں یا ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنے والوں میں شمار ہوں بلکہ میں پکار پکار کر کہتا ہوں کہ آپ میرے اشتہار کے ہر ایک لفظ کو بغور ملاحظہ فرماویں میری سچی قلم ایسے سفید جھوٹ کے لکھنے کی ہرگز اجازت نہ دے گی۔ کہ بیباک کے سامنے اشتہار میں علانیہ یہ ظاہر کروں کہ:- میرا خضاب ہاتھ سے لگایا جاتا ہے برش کی کچھ حاجت نہیں اور نہ کنگھی کی ضرورت ہے۔ اور آپ اس سبز باغ پر فریفتہ ہو کر خضاب طلب کریں اور میں خضاب کی شیشی کے ساتھ پرچہ ترکیب استعمال میں یہ لکھدوں کہ " تنکے پر روئی لپیٹ کر خضاب لگالیا کریں " خیال فرمائیے نہ برش رہا اور نہ کنگھی اور نہ ہاتھ حقیقہ از تو یہ ہے کہ اب تنکے صاحب نکل آئے۔ نتیجہ یہ کہ اس وقت آپ کے منہ سے بجز اسکے اور کیا نکلیگا کہ لعنت اللہ علے الکاذبین ✣

صاحبان! میں ڈنکے کی چوٹ سے اعلان کرتا ہوں کہ میرے حیرت انگیز خضاب میں فضول خضابوں کی طرح برش و کنگھی کی ضرورت نہیں اور نہ ہی تنکے پر روئی لپیٹ کر لگانے کا گورکھ دھندا۔ بلکہ صرف ہاتھوں پر تیل کی طرح مل کر سفید بالوں کو لگانے سے سیاہ رنگ دیتا ہے۔ یہ سیاہی ہمیشہ رہیگی صرف کھونٹی سفید نکلیگی جس پر پھر لگانے سے ویسے کے ویسے۔ اور سیاہ شدہ بال اصلی بالوں کی طرح ہمیشہ سیاہ رہیں گے ✣

قیمت حیرت انگیز خضاب ایک شیشی جسمیں ۵ تولہ خضاب ہوگا صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہ) اور محصولڈاک وغیرہ چار آنہ عہ ✣

نوٹ :- کیا وہ مشتہرین جن کو اپنے خضاب کے عمدہ ہونے کا دعوےٰ ہے یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ اُن کا خضاب برش یا کنگھی یا تنکے پر روئی لپیٹ کر لگانے کے بغیر بالوں کو سیاہ کرتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ مگر یہ حیرت انگیز خضاب ان چیزوں کا محتاج نہیں صرف ہاتھوں پر تیل کی طرح لگانے سے چند منٹ میں سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے ✣

آپ خبردار ہو جائیں

کہ ہمارے پاس پانچ قسم کے خضاب ہیں اور سب سے عمدہ مندرجہ بالا حیرت انگیز خضاب ہے جسکی تعریف اوپر درج ہے۔ باقی چار خضاب جن پر آجکل کے اشتہاری خضاب والوں کا دارومدار ہے صرف تغیر نام اور ذومعنی الفاظ کا ہیر پھیر ہے۔ مگر دراصل وہ ایک ہی قسم کے انگریزی خضاب نمبر ۱ و ۲ ہیں۔ کسی صاحب نے نام رکھدیا خضاب ٹاں ٹاں۔ اور کسی نے نام رکھدیا خضاب فش فش۔ مگر جب ڈھکنا اٹھا کر دیکھا تو وہی ٹکے کی مرغابی۔ صاحبان! ہم آپ کو نیک صلاح دیتا ہوں غور سے ملاحظہ فرماویں۔ جب آپ لمبے چوڑے سرٹیفکٹوں اور عبارت آرائی کے سبز باغ پر فریفتہ ہو کے لگو۔ تو ذرا سنبھل کر فرمائش بھیجیں۔ اور ایسے خضابوں کی حقیقت مجھ سے دریافت کریں۔ کہ کیوں صاحب آپ کے پاس فلاں خضاب بھی ہے؟ تو میں آپ کی درخواست پر مطابق آپ کے لکھنے کے وہی خضاب نصف قیمت پر بھیجدونگا۔ اگر بالمقابلہ وہ خضاب نہ ہوگا تو واپسی کا میں ذمہ دار ہوں۔ اور محصولڈاک میں ادا کر دوں گا۔ یہ اس لئے ظاہر کیا گیا کہ حیرت انگیز خضاب سب سے عمدہ ہے۔ ہاں آپ کی تسلی کے لئے یہ پانچوں خضاب بطور نمونہ دو روپے پر بغیر محصولڈاک بھیجے جاسکتے ہیں ✣

ملنے کا پتہ :- امرتسر کٹڑہ قلعہ بھنگیاں۔ مینیجر حمیدیہ کمپنی

بجلی کے ساتھ نامرد کمزور اور سست کا علاج

میں وہی حکیم فتح چند ہوں جسکے طبی مجرب نسخے میرے اخبار کے اندر چھپتے رہے ہیں امید ہے ناظرین میرے اخبار کو بھول نہ گئے ہونگے

آج کل کے اکثر نوجوان بوجہ بد صحبت کے اپنے ہاتھوں سے اپنی طاقت کو ضائع کر کے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ اس برے کام سے آدمی کے پٹھوں کی طاقت ماری جاتی ہے اور بدن میں ہوشیاری نہیں رہتی اور رگیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ انسان اولاد پیدا کرنے کے لائق نہیں رہتا ہے یہ برا کام آدمی کو اس قدر شرمندگی دلاتا ہے۔ کہ جس سے بعض نوجوان گھر سے بیزار ہو کر یا تو گھر چھوڑ کر نکل جاتے ہیں۔ یا خودکشی کر لیتے ہیں۔ **اس** خراب کام سے صرف پٹھے ہی سست نہیں ہوتے۔ بلکہ خاص **اعضا** بھی چھوٹے سیاہ رنگ کے ٹیڑھے۔ جیسے ہو جاتے ہیں دل **دماغ۔ جگر۔ گردے۔ مثانہ۔ خزانہ** سب کے سب ضعیف ہو جاتے ہیں۔ منی پتلی ہو کر سرعت اور احتلام اور جریان منی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ دل کمزور ہو کر دل دھڑک لگ جاتا ہے۔ بزدلی بڑھ جاتی ہے۔ جگر اور دماغ بہت ضعیف ہو جاتے ہیں۔ سر میں چکر آیا کرتے ہیں بات کو بھول جانا اور آنکھوں کی کمزوری چربی کی کمی اور بدن ضعیف اس قدر ہو جاتا ہے کہ ذرا سی آواز سے دل دہل جاتا ہے انسان حیران پریشان اکثر رہا کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں سے کمزوری سے قبض دائم اور بدہضمی کی شکایت اکثر رہا کرتی ہے۔ غرضیکہ اس نامراد علت کی وجہ سے انہیں پیش آتی ہیں۔ جس کو بیمار ہی جانتا ہے۔ ایسی حالت دیکھ کر حال کے داناؤں نے اس مرض کا سب سے اعلیٰ علاج **بجلی کے ذریعہ کیا** بجلی فوراً سست اعضاء کے اندر گھس جاتی ہے۔ اور جاتے ہی اس کو گرم اور ہوشیار کر دیتی ہے۔ ہم نے بھی وہی بجلی منگائی ہوئی ہے۔ اور عرصہ چھ سال سے بیماروں کا علاج کرتے ہیں۔ ۱۵۰۰ سو بیمار کے قریب علاج کرا چکے ہیں۔ ہم نے اس علاج سے بہتر اور کوئی علاج نہیں خیال کیا ہے۔ جو لوگ یہاں سے دور رہتے ہیں۔ ان کے واسطے بجلی کا جوہر طلا ایک شیشی کے اندر بند کر کے بھیج دیا جاتا ہے۔ جو بجلی کا سا کام دیتا ہے۔ اور اس سے رگوں کا سرد پانی نکل جاتا ہے۔ پھر ایک اور طلا ۲ لگا لیا جاتا ہے۔ جس سے پٹھے موٹے اور سخت ہو جاتے ہیں اور ایک شیشی مقناطیسی گولیوں کی کھانے کے واسطے بھی ساتھ ہوا کرتی ہے۔ اس کے کھانے سے بے حد قوت باہ پیدا ہوتی ہے۔ ہمارے **برقی سٹ** کی قیمت جس میں برقی طلا ۱ طلا ۲ موٹا کرنے والا۔ چوب مقناطیس تینوں چیزیں بمع ترکیب استعمال ہے سے منگوائیں جو آدمی ہم کو اپنے پاس بلوا کر بجلی لگوائے۔ وہ سکنڈ کلاس ریلوے گاڑی کا کرایہ مع فیس مقررہ کے ارسال کر دے ہم ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر علاج کر کے واپس آ جائینگے

اطلاع آج کل بہت سے لوگوں نے ہمارے دیکھا دیکھی بجلی کا اشتہار دینا شروع کر دیا ہے۔ ان کے دھوکہ سے بچنا۔ واضح رہے۔ کہ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ تمام پنجاب بلکہ ہندوستان میں ہمارے طریقہ سے کوئی آدمی بجلی کا علاج نہیں کر سکتا ہے۔

طبی اخبار سورج پرکاش امرتسر

یہ اخبار ۹ سال سے ملک کی خدمت کر رہا ہے۔ اس میں تشریح جسم مکمل۔ علاج امراض درست اور نہایت مجرب نسخے درج ہوتے ہیں۔ معدنیات کا مکمل علم بھی اس سے حاصل ہو سکتا ہے۔ قیمت ع۔ سالانہ مع محصول نمونہ کا پرچہ مفت ارسال ہوگا

حکیم فتح چند مالک طبی شفاخانہ و اخبار سورج پرکاش امرتسر بازار جیل سنگھ امرتسر

ہتھیلی پہ سرسوں

یہ خضاب ہزاروں کا تشخیص کیا جاتا ہے

ہاتھ سے معمولی تیل کیطرح سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا خوشبودار عرق

دنیا میں ہر فرد بشر اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ خداتعالےٰ نے بوڑھوں کے جوان بننے کے لئے کیا اعلےٰ خضاب پیدا کیا ہے۔ اگر سچ پوچھیں تو مہندی اور وسمہ سے بڑھکر دنیا میں کوئی خضاب نہیں کہ عین قدرتی رنگ کی طرح سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ لیکن نقص اس میں صرف اتنا ہے کہ گھنٹوں بیمار کی طرح پٹی باندھ کر بیٹھے رہنے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ سو اس تکلیف کے رفع کرنے کے لئے خدا کے فضل وکرم سے مجھے یہ تجویز سوجھی کہ میں مہندی اور وسمہ و دیگر اجزا وغیرہ کا جوہر کشید کر کے عرق کی شکل میں تیار کرنے کی کوشش کروں تاکہ اس میں حدت پیدا ہو اور بال جلد سیاہ کرے۔ آخر کار سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد ایک خاص ترکیب سے بذریعہ مشین مہندی وسمہ کا عرق نکالا ہے کہ واہ سبحان اللہ۔ ادھر لگایا اور ادھر قدرتی رنگ کی طرح ایک منٹ میں فی الفور سیاہ۔ اور طرفہ یہ کہ سیاہی ایک ماہ تک بالکل زائل نہیں ہوتی۔ مگر اس عرصہ کے بعد رنگت میں کسی قدر تبدیلی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر دوبارہ لگانے سے ایک ماہ کے لئے اور نجات۔ غرضیکہ ایک دفعہ کا منگایا ہوا برس بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق بالوں کو ملائم۔ چمکدار اور معطر رکھتا ہے۔ اسکے لگانے سے جلد پر کسی قسم کی سیاہی قائم نہیں رہتی۔ اس خوشبودار عرق کے لئے فضول خضابوں کی طرح برش وغیرہ کی مطلق ضرورت نہیں +

صاحبان! اب اس سے بڑھ کر دنیا میں اور کیا خضاب ایجاد ہوگا کہ جسکی آپ کو مانگ باقی ہے۔ پس ہم آپ کو مثلاً جتلائے دیتے ہیں کہ یہی خوشبودار عرق ہے جسکی آپ کو مدتوں سے خواہش تھی۔ اس لئے آپ ضرور منگائیں۔ اور آزمائیں۔ ورنہ اس نو ایجاد عرق کے تجربہ سے محروم رہیں گے۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ اس سے بڑھ کر روئے زمین پر کوئی زود اثر اور عمدہ خضاب ایجاد نہیں ہو سکتا +

قیمت: - فی شیشی ایک روپیہ (عہ) اور محصولڈاک چھ آنہ - (بوقت فرمایش اخبار کا حوالہ ضرور دیں +

نوٹ: - ایک ایک روپیہ والی دو شیشیوں سے لیکر چار شیشیوں تک طلب کرنے پر صرف آٹھ آنہ محصولڈاک لگے گا اور پانچ شیشیوں کے لئے دس آنہ اور چھ شیشیوں کے لئے بارہ آنے محصولڈاک دینا پڑے گا +

۱۰۰۰۰۰ - ایک لاکھ شہادتوں میں سے بطور نمونہ چند

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی - آئی - ای کمپنی آن اوف دی انڈین ایمپائر وارد کلکتہ: - جناب حکیم صاحب! میں عرصہ دراز سے آپکے کارخانے کے خوشبودار عرق خضاب کا خریدار ہوں - واقعی اس میں کچھ شک نہیں - کہ آپکا خضاب اپنی نظیر آپ ہے - لہذا مہربانی فرما کر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرما دیں

مقرب الخاقان استاد السلطان بلبل ہندوستان جہان استاد ناظم یار جنگ دبیر الدولہ فصیح الملک عالیجناب نواب مرزا خان صاحب بہادر داغ دہلوی استاد بادشاہ دکن خلد اللہ ملکہ مقام حیدر آباد دکن: - آپکے کارخانہ کا خضاب آیا واقعی نایاب ہے۔ اب مکرر تکلیف دیتا ہوں کہ مہربانی فرما کر اس خضاب کی اور چار شیشیاں بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرما دیں

جناب حاجی ریاض الدین احمد صاحب استاد نواب ولیعہد صاحب بہادر ریاست بھوپال دام اقبالہ: مخدوم ومکرم بندہ جناب حکیم صاحب! تسلیم۔ میں ہمیشہ آپکے کارخانہ سے خضاب منگاتا ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب بالکل بے عیب اور بے نظیر ثابت ہو چکا ہے۔ خدا آپکے کارخانہ کو روز بروز ترقی دے۔ اس لئے ملتجی ہوں کہ ازراہ عنایت دو شیشیاں خضاب کی بذریعہ پارسل میرے نام بھیجدیں +

پتہ: - حکیم محمد خورشید عالم مہرو پرپرائیٹر شاہی شفاخانہ موجد خضاب جوہر وسمہ حنا - ہال بازار - امرتسر

پلیگ سے لوگ زیادہ کیوں مرتے ہیں؟
اِسلئے کہ وہ پہلے

چاندی کا تمغا
صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے گورنمنٹ کی منظوری سے تمغا [illegible] عنایت فرمایا۔

پلیگ کی کتاب کا انعام
[illegible] دوسو روپیہ جو اب تک کسی پلیگ کے مصنف کو نہیں ملا دیا +

دشمن سے بچنے کا سامان اپنے پاس نہیں رکھتے۔ دشمن جان [illegible] جب تک [illegible] ہمارے دیسی بھائیوں کی عادت ہے کہ قبل از وقوع مرض کوئی علاج نہیں کرتے۔ جب مرض شروع ہوجاتا ہے تب طبیب یا ڈاکٹر اور دوا کی تلاش ہوتی ہے۔ اور یہ مرض ایسا سفاک ہے کہ گھر سے عطار کی دکان تک جاکر واپس آنے تک مریض کو ہلاک کردیتا ہے +

ہائے بے جان آن کی جان

جو سینکڑوں کوس سے جب کوئی بیمار پڑ جاتا ہے عین وقت پر دوا طلب کرکے مریض کی زندگی کے امیدوار ہوتے ہیں جو قطعاً ناممکن ہے +

ہمتو اہم تجربوں کی شہادتوں

سے یقینی طور پر ثابت ہو گیا ہے [illegible] شہادت مندرجہ ذیل صاحبان مختلف شہروں اور مختلف ملکوں سے [illegible] اکسیر شفا دافع طاعونی وبا [illegible] مریض [illegible] اکسیر شفا [illegible] نیصدی [illegible] ۹۰ مریض [illegible] فیصدی ۵ مریض [illegible] ۵ فیصدی [illegible]
جب یقینی طور پر معلوم ہو چکا کہ انسان کی جان [illegible] الاعلان بآواز بلند [illegible]

کے ساتھ ہم آپ کو مشورہ دیتے ہیں کہ آپ ضرور بالضرور اکسیر شفا دافع طاعونی وبا منگائیے اور فائدہ کثیر اٹھائیے۔ اگر سینکڑوں جانوں کو

بچانا چاہتے ہیں [illegible] لیکن بوجہ عدم گنجایش کے چند صاحبان کے نام ضلع وار تحریر کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے

اکسیر شفا دافع طاعونی وبا

غریبوں مسکینوں عاجزوں درماندوں اور مفلسوں کو مفت فی سبیل اللہ دی جاتی ہے اور اہل استطاعت سے اسکی لاگت [illegible] ۳ شیشی [illegible] روپیہ بارہ آنے ۶ شیشی [illegible] (پانچروپیہ) ایک درجن شیشی [illegible] روپیہ ۱۲

ضلع الہ آباد
(۱) جناب اعتقاد حسین خان صاحب
(۲) جناب شیخ نظیر حسین صاحب
(۳) جناب شیخ خدا بخش و عبدالحمید صاحبان سوداگر +
(۴) جناب مادھو پرشاد صاحب
(۵) جناب ضمیر حسین صاحب

ضلع مرزاپور
(۱) جناب لچھمی شنکر صاحب
(۲) جناب ماسٹر نتھو لال صاحب
(۳) جناب جگن پرشاد صاحب
(۴) جناب چھیدی لال صاحب [illegible]
(۵) جناب ہری پرشاد صاحب۔

ضلع جالندھر
(۱) جناب [illegible] صاحب [illegible]
(۲) جناب [illegible]
(۳) جناب لالہ گوپی لال صاحب [illegible]
(۴) جناب [illegible] زمیندار
(۵) جناب [illegible] صاحب۔

ضلع انبالہ
(۱) جناب سردار [illegible] صاحب
(۲) جناب چودھری [illegible] صاحب
(۳) جناب رحیم بخش صاحب ہیڈ ماسٹر
(۴) جناب بھوا رام صاحب [illegible]

ضلع لودیانہ
(۱) جناب قاضی محمد ابراہیم صاحب
(۲) جناب محمد فضل الرحمن صاحب کورٹ انسپکٹر
(۳) جناب فضل احمد صاحب [illegible]
(۴) جناب لالہ [illegible] صاحب
(۵) جناب چودھری [illegible] ٹھیکیدار۔

ضلع سیالکوٹ
(۱) جناب لالہ [illegible] صاحب
(۲) جناب چودھری شاہ نواز صاحب [illegible]
(۳) جناب محمد اکبر علی صاحب۔
(۴) جناب محمد اکبر صاحب [illegible]
(۵) جناب منشی غلام نبی صاحب [illegible]

ضلع مظفر نگر
جناب گنھیا لال صاحب [illegible] انسپکٹر پولیس حال [illegible] +

مین پوری
[illegible] صاحب انسپکٹر

ضلع بنگلور
(۱) جناب عبدالرحیم صاحب معروف [illegible] صاحب۔
(۲) جناب علی محمد و خان محمد صاحبان بذریعہ تار۔
(۳) جناب [illegible] الستار حسین صاحب بذریعہ تار خبر۔

ریاست جموں
(۱) جناب [illegible] صاحب ہیڈ ماسٹر
(۲) جناب میاں [illegible] صاحب ہیڈ [illegible] سکتری۔

ریاست پٹیالہ
(۱) جناب بھگت رام صاحب۔
(۲) جناب [illegible] سنگھ صاحب جاگیردار۔
(۳) جناب لالہ [illegible] پرشاد

ریاست پٹیالہ
عالیجناب ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر ریاست [illegible] اکسیر [illegible] رخصت فرمایا +

ریاست بھوپال
(۱) جناب سید [illegible]
(۲) جناب بدری پرشاد صاحب
(۳) جناب محمد [illegible] صاحب سابق سررشتہ دار

ریاست اندور
جناب سید [illegible] صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس۔

ضلع گوجرانوالہ
(۱) جناب [illegible] رام صاحب
(۲) جناب حکیم [illegible] صاحب۔

ضلع جونپور
(۱) جناب عبدالغنی صاحب۔
(۲) جناب لالہ رام [illegible] لال صاحب

ضلع [illegible]
(۱) جناب قاضی محمد سلیمان صاحب
(۲) جناب محمد حیات صاحب۔

مدراس
(۱) جناب حاجی محمد بن ابراہیم صاحب
(۲) جناب [illegible] خان صاحب

جزیرہ جاپان
(۱) [illegible] صاحب
(۲) سید [illegible]
(۳) سید [illegible] صاحب
(۴) [illegible]
(۵) جناب [illegible] صاحب۔

ضلع کراچی
(۱) جناب عبداللہ صاحب [illegible]
(۲) جناب عبدالرحمن صاحب [illegible]
(۳) [illegible] بذریعہ تار دو آسکوائر +

بمبئی
(۱) جناب ابراہیم بن [illegible]
(۲) جناب عبدالرزاق صاحب [illegible] +
(۳) جناب ہاشم بھائی حبیب بھائی صاحبان

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام نبی [illegible] لاہور

سندات

جوہرِ عُشبہ

حکمائے سلف و حال و ڈاکٹران یورپ و امریکہ سب متفق البیان ہیں کہ عشبہ سے بڑھ کر خون کو صاف و پاکیزہ بنانے کے لئے کوئی اور بہتر دوائی نہیں ہو سکتی۔ یہ جوہر خون کو سمیت حیوانی وغیرہ سے پاک و صاف بنا کر چہرے کا رنگ صاف و سرخ بناتا ہے۔ تندرستی کا سامان پیدا کر کے زندگی کا لطف دکھاتا ہے۔ آتشک کے تمام نقصانات کو بدن سے دور کر کے عمر بھر کے لئے مرض سے نجات دیتا ہے۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ بھگندر۔ ناسور خنازیر۔ برص۔ درد اعضا اور آتشک۔ چہرہ کا سیاہ ہو جانا۔ ہڈی کا پھولنا۔ رنگین بلو وغیرہ امراض کے دفعیہ کے واسطے یہ جوہر بمنزلہ اکسیر ہے۔ اس جوہر میں اپنے ملک کی دوائیاں از قسم نباتات شامل کی گئی ہیں تاکہ ہر ایک طبیعت کے موافق ہو۔ سال بھر میں ایک دو شیشی کے استعمال سے فساد خون کی تمام امراض سے نجات ملتی ہے ✤

قیمت فی شیشی کلاں دو روپیہ (عہ) شیشی خورد سوا روپیہ (اعہ)

روغن دافع سوزاک و قرحہ

کیسا ہی نیا یا پرانا سوزاک و قرحہ کیوں نہ ہو اس جادو اثر روغن کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ درد۔ جلن اور پیپ وغیرہ عموماً ۲۴ گھنٹے کے اندر بند ہو کر خدا کے فضل سے ایک ہفتہ میں کامل صحت ہو جاتی ہے۔ مایوس مریض اس کے استعمال سے صحت پا چکے ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

سندات

سندات

میں کیمیاگر ہوں

میں کیمیاگر ہوں میں سینکڑوں روپے روزانہ ایک دوائی کی بدولت کماتا ہوں جسکی کثرت فروخت نے مجھکو مالامال کر دیا ہے۔ جس کی جادو بھری تاثیروں نے ملک میں دھوم مچا دی ہے۔ انڈیا بھر کے باشندے بچہ سے لیکر بوڑھے تک اس کے نام سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ کمزوری اور نامردی کے لئے ہندوستان میں یہ ایک ہی بے نظیر اور بے خطا دوائی ہے جس کا نام روح حیات ہے +

میں جادوگر ہوں کیونکہ مادرزاد نامردی کے خواہ کیسا ہی نامرد ہو اسکو بفضل خدا پوری شفا دیکر مرد بنا دیتا ہوں۔ کمزوروں کو وہ طاقت بخشتا ہوں کہ پہلوانی کریں اور جن کے جسم پر خواہ کیسی ہی مقوی غذائیں استعمال کریں گوشت نہ آتا ہو یا جن میں مادہ تولیدہ ہی نہ ہو جسکے باعث اولاد نہ ہوتی ہو یا جن لوگوں میں وہ طاقت ہو جس کی وجہ سے مرد کو مرد کہہ سکتے ہیں یا جن کے دل دماغ اور اعصاب ضعیف ہوں ان سب کے لئے میرے پاس جادو اثر دوائی موجود ہے جس کا نام روح حیات ہے +

روح حیات کے خواص یہ ہیں کہ نامردی۔ ضعف اعصاب۔ ضعف مثانہ۔ ضعف باہ۔ جریان۔ ضعف دماغ۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ۔ ذیابطیس اور اختلاج قلب کے لئے بمنزلہ تریاق ہے۔ دو یوم میں قوت مردی کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ کمزوری اور قبل از وقت علامات پیری کے لئے تغیر اور طاقت جوانی پیدا کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ اسکے استعمال سے تھوڑے عرصہ میں نامردی اور اسکے متعلق جس قدر خرابیاں جسم انسان میں پیدا ہو جاتی ہیں ان سب سے نجات کامل ہو جاتی ہے۔ جو لوگ رسالہ ٹریٹی کو بخوبی پڑھا ہے وہ روح حیات آزما ہیں +

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپیہ کی جائداد میں نے پیدا کی ہے جس میں مکانات۔ کوٹھیاں۔ باغات اور اراضی شامل ہیں۔ روح حیات کی تیاری اور فروخت کا حساب کتاب رکھنے کے لئے میرے دفتر میں کلرکوں کی خاص جماعت کام کرتی ہے جس میں ہندو مسلمان اور عیسائی مذہب کے لوگ ملازم ہیں۔ اور کارخانہ روح حیات پنجاب بھر کے اشتہاری طبیبوں اور ڈاکٹروں سے زیادہ انکم ٹیکس ادا کرتا ہے۔ میری آمدنی کی نسبت ایک دفعہ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے دریافت کیا تھا جس پر صاحب موصوف کی خدمت میں تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر جو ڈاکخانہ سے بجنگ میں وصول ہوئی بمعہ چٹھیات بھیجی گئی جسکی نقل بالاختصار بغرض اطمینان خلائق ذیل میں درج ہے:-

آمدنی ۳ یوم بذریعہ منی آرڈر			
۱۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۵ء	۱۰۷	روپے	۱۳
۲	۷۸		۷
۳	۱۶۱		۴
۴	۵۵		۱۵
۵	۳۲۸		۵
۶	۱۵۲		۲
میزان آمدنی تین یوم	۸۸۳	روپے	۱۴

اس پر جناب ڈپٹی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور تحریر فرماتے ہیں کہ میں آپ کی چٹھیات اور دیگر کاغذات متعلقہ دیکھنے کے بعد واپس کرتا ہوں +
(دستخط) ٹی۔ ایچ۔ ایس۔ بگنلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور۔ ۱۵۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۵ء

آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ روح حیات کی قدر دانی ملک میں کس قدر بڑھ گئی ہے۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ اس کے فائدہ میں فوراً ہی آپ کو شک ہو اور اس زندگی بخش اکسیر دوائی کے خریدنے میں تامل کریں +

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنہ (عہ/۲)

صحت کے ٹھیکہ پر علاج اور نامردوں کے لئے سنگ پارس مردمی کا بکس

کہاں ہیں وہ حسرت بھری آہیں کھینچنے والے اور رات کو اختر شماری کرنے والے نامرد جو مارے شرم کے اپنی حالت کسی سے بیان نہیں کر سکتے اور شفا سے مایوس ہو کر خودکشی کرنے پر آمادہ ہیں۔ کہاں ہیں وہ کوتاہ اندیش نوجوان جنہوں نے اپنی نادانی سے اپنے رگوں اور پٹھوں کو کمزور کر دیا ہے اور ان میں مادہ تولیدہ نہیں رہا جس کے سبب سے وہ اولاد کو ترستے ہیں + میں ان کو خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے ان کے لئے مردمی کا بکس تیار کیا ہے۔ جس کے استعمال سے نامردی جڑھ سے جاتی رہتی ہے اور جو جو خرابیاں جوانی کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہوئی ہیں سب رفع ہو جاتی ہیں۔ اسکے استعمال سے نامرد مرد اور مرد جوان مرد بن جاتا ہے۔ بے اولادوں کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری اور سستی دور ہو کر نامردی سے نجات کامل ملتی ہے۔ اس بکس میں نامردی کا داخلی اور خارجی علاج شامل ہے یعنی دو شیشیاں روح حیات کی پینے کے لئے اور ایک شیشی روغن انفعہ سستی کی مالش کے لئے موجود ہیں جس سے ایک نامرد پوری شفا حاصل کر سکتا ہے + قیمت فی بکس آٹھ روپے (عہ) ۔ اور جو صاحب صحت کے ٹھیکہ پر علاج کرانا چاہیں ان سے چار روپیہ پیشگی اور آٹھ روپیہ مابعد صحت کے لئے جاوینگے۔ اور تا حصول صحت ادویات بلاقیمت دیئے جاوینگے۔ مریضوں کو اپنے مفصل حالات سے اطلاع دینی چاہئے +

روغن دافعہ سستی — رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ کجی وغیرہ دور ہو کر بفضل خدا بالکل صحت ہو جاتی ہے اور تمام عمر پھر کسی دوائی کے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ قیمت فی شیشی (للعہ) +

مریضوں کا فرض ہے کہ وہ رسالہ شکشا اور جنتری سنہ ۱۹۰۶ء منگوا کر ملاحظہ کریں جسمیں ہر ایک بیماری کی تشخیص اور علاج درج ہے +

المشتہر
حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور (اکبری دروازہ)

ایک سچا کیمیاگر

وہ شخص ہے جو ایسا خضاب تیار کرے جو منٹ میں بھی سفید بالوں کو سیاہ کر دے اور سیاہی بھی ایسی ہو کہ قدرتی بالوں اور خضاب شدہ بالوں میں کچھ فرق نہ ہو۔ سیاہی کی تعریف ہمارے خضاب کی ہے۔ جو خضاب ہم تیار کرتے ہیں وہ خضاب ایسا ہے کہ سالہا سال سے اخبار میں اس کی تعریف ہو رہی ہے۔ انعام دیا جاتا ہے اگر کوئی اس خضاب کا مقابلہ کر سکے۔ اس خضاب کو دوسرے خضابوں پر ترجیح ہے۔ ایک بار استعمال کر کے دیکھئے۔ قیمت فی شیشی (عہ) ۔ محصول ڈاک (۶) ۔
نواب اشرف اینڈ کمپنی لاہور

دولت کمانے کا ڈھنگ

اگر آپ دولت کمانا چاہتے ہیں تو ہماری ایجنسی قبول کیجئے۔ بڑی تجارتی کمیشن۔ قواعد مفت طلب کیجئے +
نواب اشرف اینڈ کمپنی لاہور